

أَيَّاتُهَا ٣٠

(٨٠) سُورَةُ النَّبِيِّ مُنْكَرٍ هِيَ (٨٠)

رُكْنُ عَائِدَةٍ ٢٤

## بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

عَمَّ يَتَسَاءَلُونَ ١ عَنِ النَّبِيِّ الْعَظِيمِ ٢ الَّذِي هُمْ  
 فِيهِ مُخْتَلِفُونَ ٣ كَلَّا سَيَعْلَمُونَ ٤ لَئِنْ كَلَّا سَيَعْلَمُونَ ٥  
 أَلَمْ يَجْعَلِ الْأَرْضَ مِهْدًا ٦ وَالْجِبَالَ أَوْتَادًا ٧ وَخَلَقْنَاكُمْ  
 أَزْوَاجًا ٨ وَجَعَلْنَا نُؤْمَكُمْ سَبَاتًا ٩ وَجَعَلْنَا الَّيْلَ لِبَاسًا ١٠  
 وَجَعَلْنَا النَّهَارَ مَعَاشًا ١١ وَبَنَيْنَا فَوْقَكُمْ سَبْعَادًا ١٢  
 وَجَعَلْنَا سَرَاجًا وَهَاجًا ١٣ وَأَنْزَلْنَا مِنَ الْمُعْصِرَاتِ مَاءً  
 شَجَاجًا ١٤ لَنْ تُخْرِجَ بِهِ حَبَّا وَنَبَاتًا ١٥ وَجَنَّتِ الْفَاقًَا ١٦  
 إِنَّ يَوْمَ الْفَصْلِ كَانَ مِيقَاتًا ١٧ يَوْمٌ يُنْفَخُ فِي الصُّورِ  
 فَتَأْتُونَ أَفْوَاجًا ١٨ وَفُتِحَتِ السَّهَاءُ فَكَانَتْ أَبْوَابًا ١٩  
 وَسِيرَتِ الْجِبَالُ فَكَانَتْ سَرَابًا ٢٠ إِنَّ جَهَنَّمَ كَانَتْ  
 مِرْصَادًا ٢١ لِلْطَّغَيْنِ مَا بَأَ ٢٢ لِلْيَتَيْنِ فِيهَا أَحْقَابًا ٢٣  
 لَأَيْدٍ وَقُوْنَ ٢٤ فِيهَا بَرْدًا وَلَا شَرَابًا ٢٥ لِلْأَحَمِيَّا وَغَسَاقًا ٢٦  
 جَزَاءً وَفَاقًا ٢٦ إِنَّهُمْ كَانُوا لَا يَرْجُونَ حِسَابًا ٢٧

## تیسوال پارہ۔ عَمَّ (کس کے بارے میں؟)

آیتیں: ۲۰

رکوع: ۲۸

۷۔ الْنَّبَأُ (خبر)

یہ سورت کی ہے۔ اس میں کل ۲۰ آیتیں ہیں۔ عنوان دوسری آیت کے لفظ ”الْنَّبَأُ“ یعنی اس خاص خبر سے لیا گیا ہے، جس میں لوگ بلاوجہ اختلاف کر رہے ہیں۔ سورت کا مضمون تقریباً وہ ہی ہے جو پھیلی سورت کا ہے۔ یہاں بھی قیامت اور آخرت کے حقیقی ہونے کا بیان ہے۔ لوگوں کو اس کے اقرار اور انکار کے تیجوس سے خبردار کر دیا گیا ہے۔ آخر میں اللہ تعالیٰ کی عدالت کا نقشہ کھینچا گیا ہے، جہاں کوئی بلاوجہ زبان نہ کھول سکے گا اور نہ ہی کسی کی سفارش قبول ہوگی۔

اللَّهُعَالِیٰ کے نام سے جو بڑا مہربان اور نہایت رحم والا ہے

رکوع (۱) حق کا انکار کرنے والوں کا ٹھکانا جہنم ہے

- (۱) یہ لوگ کس چیز کے بارے میں پوچھ گھوکھ کر رہے ہیں؟ (۲) (کیا اُس) بڑی خاص خبر کے بارے میں،
- (۳) جس میں یہ لوگ اختلاف کر رہے ہیں؟ (۴) اچھا! انہیں جلدی ہی معلوم ہو جائے گا۔ (۵) ہاں، انہیں جلدی ہی معلوم ہو جائے گا۔ (۶) کیا ہم نے زمین کو فرش (پچھونا) نہیں بنایا؟ (۷) اور پہاڑوں کو میخین؟ (۸) تمہیں جوڑے جوڑے پیدا کیا۔ (۹) ہم نے تمہاری نیند کو سکون کا ذریعہ بنایا۔ (۱۰) رات کو پرده بنایا،
- (۱۱) اور دن کو روزی حاصل کرنے کا وقت بنایا۔ (۱۲) اور تمہارے اوپر سات مضبوط (آسمان) قائم کیے،
- (۱۳) اور ایک روشن چراغ (یعنی سورج) بنایا۔ (۱۴) اور ہم نے بادلوں سے کثرت سے پانی بر سایا،
- (۱۵) تاکہ اس کے ذریعہ سے غلہ اور سبزی اگائیں، (۱۶) اور گھنے گھنے باغ۔ (۱۷) بیشک فیصلے کا دن ایک مقررہ وقت ہے۔ (۱۸) جس دن صور میں پھونک مار دی جائے گی، پھر تم گروہ کے گروہ نکل آؤ گے۔
- (۱۹) اور آسمان کھولا جائے گا تو اس میں دروازے ہی دروازے ہو جائیں گے۔ (۲۰) اور پہاڑ چلائے (یعنی اپنی جگہ سے ہٹائے) جائیں گے تو وہ سراب (ریت جو دور سے پانی نظر آئے) ہو جائیں گے۔
- (۲۱) بیشک جہنم کھات میں ہے، (۲۲) سرکشوں کے لیے ٹھکانا۔ (۲۳) جس میں وہ ہمیشہ ہمیشہ پڑے رہیں گے۔
- (۲۴) اس میں وہ نہ تو کوئی ٹھنڈک (یعنی راحت پائیں گے) اور نہ پینے کی چیز کا کوئی مزہ چکھیں گے،
- (۲۵) سوائے گرم پانی اور پیپ کے۔ (۲۶) بھر پور بدله (اُن کے کرتوتوں کا)۔ (۲۷) یقیناً وہ لوگ کسی حساب کتاب کی امید ہی نہ رکھتے تھے،

وَكَذَّبُوا بِاِيْتِنَا كِذَّابًا ۖ وَكُلَّ شَيْءٍ أَحْصَيْنَاهُ كِتْبَابًا ۚ  
 فَذُوقُوا فَلَنْ تَرْبِدَ كُمْ رَأَلَ عَذَابًا ۖ إِنَّ لِلْمُتَقِيْنَ  
 مَفَازًا ۖ حَدَّا إِيقَّ وَأَعْنَابًا ۖ وَكَوَاعِبَ أَتْرَابًا ۖ وَكَاسَاتِ  
 دِهَاقًا ۖ لَا يَسْمَعُونَ فِيهَا لَعْوًا وَلَا كِذَّابًا ۖ جَرَاءَ مِنْ  
 رَّبِّكَ عَطَاءَ حَسَابًا ۖ رَبِّ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا  
 الرَّحْمَنُ لَا يَهْلِكُونَ مِنْهُ خَطَابًا ۖ يَوْمَ يَقُومُ الرُّوحُ  
 وَالْمَلَائِكَةُ صَفَّا ۖ لَا يَتَكَبَّرُونَ إِلَّا مَنْ أَذِنَ لَهُ الرَّحْمَنُ  
 وَقَالَ صَوَا بَابًا ۖ ذُلِّكَ الْيَوْمُ الْحَقُّ ۖ فَمَنْ شَاءَ اتَّخَذَ إِلَى  
 رَبِّهِ مَا بَابًا ۖ إِنَّا أَنْذَرْنَاهُمْ عَذَابًا قَرِيبًا ۖ يَوْمَ يُنْظَرُ الْمُرْءُ  
 مَا قَدَّمَ يَدًا وَيَقُولُ الْكُفَّارُ يَلْيَئُونَ كُنْتُ تُرَابًا ۖ

آيَاتُهَا ۳۶

(۷۹) سُوْرَةُ الْنَّزَعَةِ مِنْ كِتْبَابِ (۸۱)

مُرْكُوعَاتُهَا ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَالنَّزَعَةِ غَرْقًا ۖ وَالنِّشْطَةِ نَشْطًا ۖ وَالسِّبْحَةِ  
 سَبَحًا ۖ فَالسِّقْبَةِ سَبِقَّا ۖ فَالْمُدَبْرَةِ أَمْرًا ۖ يَوْمَ تَرْجُفُ  
 الرَّاجْفَةُ ۖ لَا تَتَبَعُهَا الرَّادْفَةُ ۖ قُلُوبُ يَوْمَيْنِ وَأَحْفَافُ ۖ

(۲۸) اور ہماری آئیوں کو بالکل جھٹلاتے تھے۔ (۲۹) اور ہم نے ہر بات کو (اُن کے اعمال کی) کتاب میں محفوظ کر رکھا تھا۔ (۳۰) اب مزہ چکھو! ہم تمہاری سزا بڑھاتے ہی جائیں گے۔  
رکوع (۲) مومنوں کے لیے نعمتیں اور کافروں کی حسرتیں و مایوسیاں

(۳۱) پر ہیزگاروں کے لیے یقیناً کامیابی ہے۔ (۳۲) (اُن کے لیے) باغ اور انگور (ہوں گے)، (۳۳) اور کم عمر کی اور برابر کی عمر والی اڑکیاں، (۳۴) اور چھلکتے ہوئے پیالے۔ (۳۵) اُس میں وہ کوئی یہودہ یا جھوٹی بات نہ سنیں گے۔  
(۳۶) تمہارے پروردگار کی طرف سے بدلہ (اور) کافی (حق کے مطابق) انعام ہوگا، (۳۷) جو آسمانوں، زمین اور ان کے درمیان ہر چیز کا مالک ہے۔ جو بڑا مہربان ہے اور جس کے سامنے بولنے کی کوئی بہت نہیں کرے گا۔  
(۳۸) جس دن روح (حضرت جبرائیل) اور فرشتے (اللہ تعالیٰ کے سامنے) صفائی کے سامنے کھڑے ہوں گے، کوئی نہ بول سکے گا، سوائے اُس کے جسے رحمٰن اجازت بخش دے۔ اور وہ صحیح بات کہے۔ (۳۹) وہ دن یقینی ہے، اب جس کا جی چاہے، اپنے پروردگار کی جانب ٹھکانا بنالے۔ (۴۰) یقیناً ہم نے تمہیں ایک قربی عذاب سے آگاہ کر دیا ہے، جس دن انسان وہ سب کچھ دیکھ لے گا، جو اُس کے ہاتھوں نے آگے بھیجا ہے، اور کافر پکارا ٹھے گا:  
”اے کاش! میں مٹی ہو جاتا!“

رکوع: ۲۶

## ۲۷۔ التَّرْعَت (جان نکالنے والے)

یہ سورت کی ہے۔ اس میں ۳۶ آیتیں ہیں۔ عنوان پہلی ہی آیت سے لیا گیا ہے جس میں ”التَّرْعَت يعنی جان نکالنے والوں“ کا ذکر ہے۔ شروع میں موت کے وقت جان نکالنے والے فرشتوں کی قسم کا کرتیں دلایا گیا ہے کہ قیامت ضرور واقع ہوگی اور موت کے بعد دوسرا زندگی ضرور شروع ہوگی۔ سورت کا موضوع قیامت اور آخرت ہے۔ رسول اللہ ﷺ کو جھٹلانے والوں کے برعے ان جام کی وضاحت ہوئی ہے۔

اللہ تعالیٰ کے نام سے جو بڑا مہربان اور نہایت رحم والا ہے

رکوع (۱) اس دن دل کا نپ رہے ہو گے

(۱) اُن (فرشتوں) کی قسم جو (بدکاروں کی جان) سختی سے نکلتے ہیں، (۲) اور جو (نیکوں کی جان) آہستگی سے نکلتے ہیں، (۳) اور جو تیزی سے دوڑتے پھرتے ہیں، (۴) پھر تیزی سے آگے نکل جاتے ہیں، (۵) پھر ہر معاملہ کا انتظام چلاتے ہیں۔ (۶) جس دن زلزلے کا جھٹکا دھلام رے گا، (۷) جس کے بعد ایک اور جھٹکا پڑے گا، (۸) اُس دن کچھ دل کا نپ رہے ہوں گے۔

أَبْصَارُهَا خَاتِشَةٌ ۖ يَقُولُونَ إِنَّا لَمَرْدُودُونَ فِي الْحَافِرَةِ ۚ ۱۰  
 إِذَا كُنَّا عَظَامًا تَخْرَةً ۖ قَالُوا تُلَكَ إِذَا كَرَّةٌ خَاسِرَةٌ ۚ ۱۱  
 فَإِنَّهَا هِيَ زَجَرَةٌ وَاحِدَةٌ ۖ فَإِذَا هُم بِالسَّاهِرَةِ ۖ هَلْ آتَنَا<sup>ج</sup>  
 حَدِيثًا مُوسَى ۖ إِذْ نَادَهُ رَبُّهُ بِالْوَادِ الْمَقْدِسِ طُوَّى ۖ ۱۴  
 إِذْ هَبَ إِلَى قَرْعَوْنَ إِلَهَ طَغْيٍ ۖ فَقُلْ هَلْ لَكَ إِلَى آنَ<sup>ج</sup>  
 تَرْكِي ۖ وَأَهْدِيَكَ إِلَى رَبِّكَ فَتَخْشِي ۖ فَأَرْهَهُ الْأُلَيَّةَ<sup>ج</sup> ۱۶  
 الْكِبْرِيَّ ۖ فَكَذَّبَ وَعَطَى ۖ ثُمَّ أَدْبَرَ يَسْعَى ۖ فَحَشَرَ<sup>ج</sup> ۱۷  
 فَنَادَى ۖ فَقَالَ أَنَارَبِّكُمُ الْأَعْلَى ۖ فَأَخَذَهُ اللَّهُ نَكَانَ<sup>ج</sup> ۱۸  
 الْآخِرَةَ وَالْأُولَى ۖ إِنَّ فِي ذَلِكَ لِعْبَرَةً لِمَنْ يَخْشِي طَعَّ إِنَّمَ<sup>ج</sup> ۱۹  
 أَشَدُ خَلْقًا أَمِ السَّمَاءُ طَبْشَهَا وَقَفَةً رَقَعَ سَمْكَهَا فَسَوْهَا ۖ ۲۰  
 وَأَعْطَشَ لَيْلَهَا وَأَخْرَجَ صُحْنَهَا ۖ وَالْأَرْضَ بَعْدَ ذَلِكَ<sup>ج</sup> ۲۱  
 دَحْهَاهَا ۖ أَخْرَجَ مِنْهَا مَاءَهَا وَمَرْغَهَا ۖ وَالْجِيَالَ أَرْسَهَا<sup>ج</sup> ۲۲  
 مَتَاعًا لَكُمْ وَلَا نَعَمْكُمْ ۖ فَإِذَا جَاءَتِ الطَّامَةُ الْكِبْرِيَّ<sup>ج</sup> ۲۳  
 يَوْمَ يَتَذَكَّرُ الْإِنْسَانُ مَا سَعَى ۖ وَبُرْزَتِ الْجَحِيمُ<sup>ج</sup> ۲۴  
 لِمَنْ يَرَى ۖ فَآمَّا مَنْ طَغَى ۖ وَأَثْرَ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا<sup>ج</sup> ۲۵

(۹) اُن کی نگاہیں سہمی ہوئی ہوں گی۔ (۱۰) (یہ وہ لوگ ہوں گے جو) کہتے ہیں: ”کیا ہم پہلی حالت میں پھر واپس لائے جائیں گے، (۱۱) جب ہم بوسیدہ ہڈیاں ہوچکے ہوں گے؟“، (۱۲) یہ لوگ کہتے ہیں: ”یہ واپسی تو بڑے گھاٹے کی ہوگی!“، (۱۳) (حالانکہ) وہ بس ایک سخت آواز ہی ہوگی۔ (۱۴) اور اچانک وہ کھلے میدان (حشر) میں آموجود ہوں گے۔ (۱۵) کیا آپ کو حضرت موسیٰؑ کی خبر ملی ہے؟ (۱۶) جب اُن کے پروردگار نے اُنہیں طویٰ کی مقدس وادی میں پکارا تھا؟ (۱۷) کہ ”فرعون کے پاس جاؤ! اُس نے واقعی سرکشی اختیار کی ہے۔“ (۱۸) اور (اُس سے) پوچھو: ”کیا تجھے پا کیزگی اختیار کرنے کی خواہش ہے؟“ (۱۹) اور اس کی کہ میں تیرے پروردگار کی طرف تیری رہنمائی کروں تاکہ تو اُس سے ڈرنے لگے؟“ (۲۰) پھر انہوں (حضرت موسیٰؑ) نے اُس (فرعون) کو بڑی نشانی دکھائی۔ (۲۱) مگر اُس نے جھٹلادیا اور نہ مانا۔ (۲۲) پھر پلٹ کر سرگرم ہو گیا، (۲۳) اور لوگوں کو جمع کر کے پکارا، (۲۴) کہنے لگا ”میں تمہارا سب سے بڑا رب ہوں!“، (۲۵) آخر اللہ تعالیٰ نے اُسے آخرت اور دنیا کے عبرت ناک عذاب میں کپڑلیا۔ (۲۶) حقیقت میں اس میں بڑی عبرت ہے، اس کے لیے جو (اللہ تعالیٰ سے) ڈرے۔

### رکوع (۲) دنیا کو ترجیح دینے والوں کا ٹھکانہ جہنم ہے

(۲۷) کیا تمہارا پیدا کرنا زیادہ سخت (کام) ہے یا آسمان کا؟ اُسی نے اُسے بنایا۔ (۲۸) اُس کی چھت اوپنی اٹھائی، پھر اس کا توازن قائم کیا۔ (۲۹) اُس کی رات تاریک بنائی اور (دن کو) اس کی روشنی نکالی۔ (۳۰) اس کے بعد اُس نے زمین کو پھیلادیا۔ (۳۱) اُس نے اُس میں سے اُس کا پانی اور چارہ نکالے۔ (۳۲) اور اس پر پہاڑ گاڑ دیے، (۳۳) تمہیں اور تمہارے مویشیوں کے لیے زندگی گزارنے کا سامان۔ (۳۴) پھر جب وہ بہت بڑا ہنگامہ برپا ہو گا، (۳۵) جس دن انسان اپنے کیے کو یاد کرے گا، (۳۶) اور دیکھنے والوں کے لیے جہنم کھول کر رکھ دی جائے گی، (۳۷) تو جس شخص نے سرکشی کی ہوگی، (۳۸) اور دُنیاوی زندگی کو ترجیح دی ہوگی،

فَإِنَّ الْجَحِيمَ هِيَ الْهَاوِي ٣٩ وَأَمَّا مَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهِ  
وَنَهَى التَّفْسَرَ عَنِ الْهَاوِي ٤٠ فَإِنَّ الْجَنَّةَ هِيَ الْهَاوِي ٤١  
يُسْأَلُونَكَ عَنِ السَّاعَةِ أَيَّانَ مُرْسِهَا ٤٢ فِيهَا أَنْتَ مِنْ  
ذِكْرِهَا ٤٣ إِلَى رَبِّكَ مُنْتَهِهَا ٤٤ إِنَّهَا أَنْتَ مُنْذِرٌ مَنْ يَخْشَهَا ٤٥  
كَانُوكُمْ يَوْمَ يَرَوْنَهَا لَمْ يَلْبَثُوا إِلَّا عَشِيشَةً أَوْ ضُحْبَهَا ٤٦

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

أَيَّاهَا ٤٢

(٨٠) سُورَةُ عَبَسٍ مِنْ مَكْيَّةَ (٢٢)

رُكْوَعُهَا

عَبَسٌ وَتَوَلَّ ١٠ أَنْ جَاءَهُ الْأَعْمَى ٢٠ وَمَا يُدْرِيكَ لَعَلَّهُ  
يَزَّكِي ٣٠ أَوْ يَذَّكِرُ فَتَنْفَعُهُ الذِّكْرُ ٤٠ أَمَّا مَنْ اسْتَغْفَى ٥٠  
فَأَنْتَ لَهُ تَصَدِّى ٦٠ وَمَا عَلَيْكَ أَلَّا يَزَّكِي ٧٠ وَأَمَّا مَنْ  
جَاءَكَ يَسْعَى ٨٠ وَهُوَ يَخْشَى ٩٠ فَأَنْتَ عَنْهُ تَلَهُّى ١٠ كَلَّا  
إِنَّهَا تَذَكِّرَةٌ ١١ فَمَنْ شَاءَ ذَكَرَهُ ١٢ فِي صُحْفٍ مُّكَرَّمَةٍ ١٣  
مَرْفُوعَةٍ مُّطَهَّرَةٍ ١٤ بِأَيْدِي سَفَرَةٍ ١٥ كِرَامٍ بَرَّةٍ ١٦  
قُتِلَ الْإِنْسَانُ مَا أَكْفَرَهُ ١٧ مِنْ أَيِّ شَيْءٍ خَلَقَهُ ١٨  
مِنْ نُطْفَةٍ طَخْلَقَهُ فَقَدَرَهُ ١٩ ثُمَّ السَّيِّلَ يَسَرَّهُ ٢٠

وَقْدَمْ

(۳۹) تو بیشک جہنم (اُس کا) طحکانا ہوگا۔ (۴۰) مگر جو شخص اپنے رب کے سامنے حاضر ہونے سے ڈرا ہوگا، اور جی کو بُری خواہشوں سے باز رکھا ہوگا، (۴۱) بلاشبہ جنت (اُس کا) طحکانا ہوگا۔ (یہ لوگ) تم سے (قیامت کی) گھٹری کے بارے میں پوچھتے ہیں کہ وہ کب آئے گی؟ (۴۲) اس کے بتانے سے تمہارا کیا تعلق؟ (۴۳) اس کا یقینی (علم) تو تمہارے پروردگار ہی کو ہے۔ (۴۴) تم تو بیشک ہر اُس شخص کو جبرا کرنے والے ہو جاؤ اس سے ڈرتا ہو۔ (۴۵) جس دن یہ لوگ اسے دیکھ لیں گے (تو انہیں یوں محسوس ہوگا) جیسے وہ (دنیا میں) صرف ایک شام یا ایک صبح رہے ہوں۔

آیتیں: ۴۲

## ۸۰۔ عَبَسٌ (اس نے منه بنایا)

رکوع: ۱

یہ سورت کی ہے۔ اس میں ۴۲ آیتیں ہیں۔ عنوان بھی ہی آیت سے لیا گیا ہے، جس میں فقط ”عَبَسٌ“ یعنی اس نے منه بنایا“ کہا گیا ہے۔ سورت کے نازل ہونے کا تاریخی واقعیہ ہے کہ ایک دفعہ نبی اکرم ﷺ ایک مجلس میں بیٹھے قریش کے چند بڑے سرداروں کو قولِ اسلام پر آمادہ کرنے میں مصروف تھے کہ اتنے میں ایک ناپینا و کمزور شخص عبد اللہ ابن ام کنمُم وہاں آپنے پچھے اور گفتگو کا سلسلہ کاٹ کر اسلام کے بارے میں کچھ پوچھنے لگے۔ قریش کے لوگوں میں سے کسی کو یہ بے وقت مداخلت ناگوارگزیری اور انہوں نے اُن سے بے رُخی بر تی۔ چنانچہ اس وقت یہ سورت نازل ہوئی۔ اس واقعہ کی طرف اشارہ کے علاوہ سورت میں اسلام کی دعوت کے مخالفوں کو تعبیر کی گئی ہے۔ قرآن پاک کی عظمت اور اللہ تعالیٰ کی قدرت پر روشنی ڈالی گئی ہے۔

اللہ تعالیٰ کے نام سے جو بُرا مہربان اور نہایت رحم والا ہے

- (۱) اس نے منه بنایا اور بے رُخی بر تی، (۲) کہ اُن کے پاس ایک اندھا آگیا۔ (۳) اور تمہیں کیا خبر، شاید وہ سدھرجائے، (۴) یا نصیحت پر دھیان دے اور نصیحت اسے فائدہ دے۔ (۵) البتہ جو شخص بے پرواہی بر تا ہے، (۶) تم اس کی طرف توجہ کرتے ہو! (۷) حالانکہ اگر وہ نہ سدھرے تو تم پر کوئی ذمہ داری نہیں۔ (۸) اور جو شخص تمہارے پاس دوڑا آتا ہے، (۹) اور جو (اللہ تعالیٰ سے) ڈرتا ہے، (۱۰) تم اس سے بے رُخی بر تتھے ہو! (۱۱) ہر گز نہیں (ایسا نہ کریں)۔ یقیناً یہ تو ایک نصیحت ہے۔ (۱۲) سو جس کا جی چاہے وہ اس سے نصیحت قبول کرے۔ (۱۳) (یہ) احترام کے قبل صحیفوں میں (محفوظ) ہے، (۱۴) جو بلند مرتبہ والے (اور) پاکیزہ ہیں۔ (۱۵) (جو) ایسے لکھنے والوں کے ہاتھوں میں ہیں، (۱۶) جو معزز اور نیک ہیں۔ (۱۷) انسان پر (اللہ تعالیٰ کی) مار، وہ کتنا ناشکرا ہے، (۱۸) (اللہ تعالیٰ نے) اسے کس چیز سے پیدا کیا، (۱۹) اُسے نطفہ سے پیدا کیا، پھر اس کی تقدیر مقرر کی۔ (۲۰) پھر اس کے لیے (زندگی کا) راستہ آسان کر دیا۔

ثُمَّ أَمَاتَهُ فَاقْبَرَهُ لَثُمَّ إِذَا شَاءَ أَنْشَرَهُ كَلَّا لَمَّا  
 يَقْضِ مَا أَمْرَهُ فَلَيْنُظِرِ الْإِنْسَانُ إِلَى طَعَامِهِ لَآتَى  
 صَبَبَنَا الْهَاءَ صَبَبَا لَثُمَّ شَقَقَنَا الْأَرْضَ شَقَّا لَفَانِبَتَنَا  
 فِيهَا حَبَّا لَوَعِنَبَا وَقَضْبَا لَوَزَيْتُونَا وَنَخْلًا لَوَحْدَاءِ  
 غُلْبَا لَوَفَارِكَةَ وَأَبَابَا لَمَّاتَاعَالْكُمْ وَلَأَنْعَامَكُمْ طَفَادَا  
 جَاءَتِ الصَّاخَةُ يَوْمَ يَفِرُّ الْمَرْءُ مِنْ أَخْيُوكُمْ لَوَأَصْهَ  
 وَأَبِيهِ وَصَاحِبِتِهِ وَبَنِيهِ لِكُلِّ امْرِئٍ مِنْهُمْ يَوْمَيْدِي  
 شَانُ يَغْنِيَهُ وَجُوَودَهُ يَوْمَيْدِي مُسْفِرَةً لَضَاحِكَةَ  
 مُسْتَبِشَرَةً وَجُوَودَهُ يَوْمَيْدِي عَلَيْهَا غَبَرَةً لَتَرْهَقُهَا  
 قَتَرَةً أَوْلَيْكَ هُمُ الْكَفَرَةُ الْفَجَرَةُ

٤٢٤

آيَاتُهَا ٢٩

(٨١) سُورَةُ الْتَّكَوِيرِ مَكِيتَةٌ (٧)

رُكُوعُهَا

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

إِذَا الشَّمْسُ كُوَرَتْ صَلَّ وَإِذَا النَّجُومُ انْكَدَرَتْ صَلَّ وَإِذَا  
 الْجِبَالُ سَيَرَتْ صَلَّ وَإِذَا الْعِشَارُ عَطَلَتْ صَلَّ وَإِذَا الْوُحُوشُ  
 حُشِرَتْ صَلَّ وَإِذَا الْبَحَارُ سُجَرَتْ صَلَّ وَإِذَا النَّفُوسُ زُوِجَتْ صَلَّ

(۲۱) پھر اُسے موت دی اور قبر میں پہنچایا۔ (۲۲) پھر جب (اللہ تعالیٰ) چاہے گا، اسے دوبارہ زندہ کرے گا۔ (۲۳) سن لو، اُس نے وہ فرض ادا نہیں کیا جس کا اسے (اللہ تعالیٰ نے) حکم دیا تھا۔

(۲۴) پھر ذرا انسان اپنی خوراک کو تو دیکھے! (۲۵) ہم نے خوب پانی برسایا، (۲۶) پھر ہم نے زمین کو اچھی طرح چیرا پھاڑا۔ (۲۷) پھر ہم نے اُس میں غلہ اُ گایا، (۲۸) اور انگور اور ترکاری، (۲۹) اور زیتون اور کھجور، (۳۰) اور گھنے باغ، (۳۱) پھل اور میوے اور چارہ، (۳۲) تمہارے لیے اور تمہارے مویشیوں کے لیے زندگی کا سامان۔ (۳۳) پھر جب وہ کان بہرے کرنے والا شور برپا ہو گا، (۳۴) جس دن آدمی اپنے بھائی سے بھاگے گا، (۳۵) اور اپنی ماں اور اپنے باپ سے، (۳۶) اور اپنی بیوی اور اپنی اولاد سے، (۳۷) ان میں سے ہر شخص کو اُس دن اپنی اپنی پڑی ہو گی جو اُسے (کسی اور طرف) متوجہ نہ ہونے دے گی۔ (۳۸) اُس دن کچھ چہرے روشن ہوں گے، (۳۹) مسکراتے اور خوش۔ (۴۰) اور اُس دن کچھ چہروں پر خاک اُٹر رہی ہو گی،

(۴۱) ان پر تاریکی چھائی ہو گی۔ (۴۲) یہی ہیں کافروں فارج لوگ!

آیتیں: ۲۹

## ۸۱۔ آلِ تَكُوِيرٍ (لپیٹنا)

رکوع: ۱

یہ سورت کلی ہے۔ اس میں آیتیں ہیں۔ اس کا نام پہلی آیت سے لیا گیا ہے، جس میں لپیٹنے جانے کا ذکر ہے۔ سورت کے دو موضوع ہیں، (۱) آخرت، (ب) رسالت۔ قیامت کا نقشہ کھینچنے کے بعد کہا گیا ہے کہ اُس وقت ہر شخص کو اپنے دنیاوی اعمال کی اصل قیمت معلوم ہو جائے گی۔ رسالت کی وضاحت کرتے ہوئے بتایا گیا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی تبلیغ کوئی دیوانے کی بُدھنیں ہے۔ بلکہ ایک فائدہ مند حق پیغام ہے۔ آخر میں لوگوں سے پوچھا گیا ہے کہ تم حق کی اس دعوت کو چھوڑ کر کہ ہر ٹکریں مارتے پھرتے ہو؟

اللہ تعالیٰ کے نام سے جو بُرا مہربان اور نہایت رحم والا ہے

- (۱) جب سورج لپیٹ دیا جائے گا (وہ بنور ہو جائے گا)، (۲) اور جب ستارے ماند پڑ جائیں گے،
- (۳) جب پھاڑ چلائے جائیں گے، (۴) جب حاملہ اونٹیاں (اپنے حال پر) چھوڑ دی جائیں گی،
- (۵) جب جنگلی جانور اکٹھے کر دیے جائیں گے، (۶) جب سمندر اُبھر جائیں گے، (۷) جب رُوحیں (اپنے جسموں سے) جوڑ دی جائیں گی،

وَإِذَا الْهُوَءَ دَاهِي سُلْتُ صَلَّى يَأْيَيْ ذَنْبِ قُتْكُتْ ١٧ وَإِذَا الصُّحْفُ  
 شَرَتْ ١٨ وَإِذَا السَّمَاءُ كَشِطَتْ ١٩ وَإِذَا الْجَحِيمُ سُعِرَتْ ٢٠  
 وَإِذَا الْجَنَّةُ أَزْلَفَتْ ٢١ عَلِمَتْ نَفْسٌ مَا أَخْضَرَتْ ٢٢ فَلَا  
 أُقْسِمُ بِالْخُنَسِ ٢٣ الْجَوَارِ الْكَنَسِ ٢٤ وَاللَّيلُ إِذَا عَسَعَ ٢٥  
 وَالصُّبْحُ إِذَا تَنَفَّسَ ٢٦ إِنَّهُ لَقُولُ رَسُولٍ كَرِيمٍ ٢٧ ذُي  
 قُوَّةٍ عِنْدَ ذِي الْعَرْشِ مَكِينٍ ٢٨ مُطَاعٍ ثُمَّ أَمِينٍ ٢٩  
 وَمَا صَاحِبُكُمْ بِمَجْنُونٍ ٣٠ وَلَقَدْ رَأَهُ بِالْأُفْقِ الْمُبِينِ ٣١  
 وَمَا هُوَ عَلَى الْغَيْبِ بِضَيْنِينِ ٣٢ وَمَا هُوَ بِقَوْلِ شَيْطَنٍ  
 رَّجِيمٍ ٣٣ فَإِنَّ تَذَهَّبُونَ ٣٤ إِنْ هُوَ إِلَّا ذُكْرٌ لِلْعَلَمِينَ ٣٥  
 لِمَنْ شَاءَ مِنْكُمْ أَنْ يَسْتَقِيمَ ٣٦ وَمَا تَشَاءُ وَنَ إِلَّا أَنْ  
 يَشَاءَ اللَّهُ رَبُّ الْعَلَمِينَ ٣٧

١٩

آياتها

(٨٢) سُورَةُ الْأَنْفَطَلْمَكِيَّةِ (٨٢)

رُكُوعُهَا

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

إِذَا السَّمَاءُ انْقَطَرَتْ ١ وَإِذَا الْكَوَافِرُ اتَّشَرَتْ ٢ وَإِذَا الْبَحَارُ  
 فُجِرَتْ ٣ وَإِذَا الْقِبُورُ بُعْثِرَتْ ٤ عَلِمَتْ نَفْسٌ مَا قَدَّمَتْ وَأَخْرَتْ ٥

(۸) اور جب زندہ دفاتری ہوئی پچھے سے پوچھا جائے گا، (۹) کہ وہ کس تصور میں ماری گئی تھی، (۱۰) اور جب اعمال نامے کھولے جائیں گے، (۱۱) اور جب آسمان (کا پردہ) ہٹا دیا جائے گا، (۱۲) اور جب جہنم دہ کا دی جائے گی، (۱۳) جب جنت قریب کر دی جائے گی، (۱۴) (اُس وقت) ہر شخص کو معلوم ہو جائے گا کہ وہ کیا لے کر آیا ہے؟ (۱۵) پس کچھ نہیں، میں ان ستاروں کی قسم کھاتا ہوں جو پیچھے ہٹ جاتے ہیں، (۱۶) جو حرکت کرتے اور چھپتے رہتے ہیں۔ (۱۷) اور قسم ہے رات کی جب وہ ختم ہونے لگے۔ (۱۸) اور صحیح کی جب وہ سانس لے (۱۹) بیشک یہ (قرآن حکیم) ایک معزز پیغام بر (یعنی وحی لانے والے فرشتے، حضرت جبراًئیل) کا (پہنچایا ہوا) قول ہے، (۲۰) جو قوت والا ہے، عرش والے کے ہاں بلند مرتبہ ہے، (۲۱) وہاں اس کی بات مانی جاتی ہے اور بھروسے کے قابل ہے۔ (۲۲) اور تمہارا ساتھی (یعنی حضرت محمد ﷺ) مجنوں نہیں ہے۔ (۲۳) بیشک انہوں نے اس (پیغام لانے والے) کو روشن اُفق پر دیکھا ہے۔ (۲۴) وہ چھپی ہوئی باتوں (کے ظاہر کرنے) میں کنجوس نہیں ہے۔ (۲۵) اور نہ ہی یہ (قرآن مجید) کسی مردود شیطان کا کلام ہے۔ (۲۶) تو پھر تم کدر کو چلے جا رہے ہو؟ (۲۷) یہ تو ساری دنیا والوں کے لیے ایک نصیحت نامہ ہے، (۲۸) تم میں سے ہر اُس شخص کے لیے جو سیدھے راستہ پر چلنا چاہتا ہو۔ (۲۹) اور تمہارے چاہنے سے کچھ نہیں ہوتا، جب تک کہ اللہ ساری دنیا وال کا رب نہ چاہے۔

آیتیں: ۱۹

## ۸۲۔ الْنُّفَطَار (پھٹنا)

یہ سورت کی ہے۔ اس میں ۱۹ آیتیں ہیں۔ عنوان پہلی آیت سے لیا گیا ہے جس میں ”پھٹ جانے“ کا ذکر ہے۔ سورت کا موضوع قیامت اور آخرت ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے: ”جو شخص قیامت کے دن کو اس طرح دیکھنا چاہتا ہو، جیسے اپنی آنکھوں سے دیکھا جاتا ہے تو وہ سورہ تکویر، سورہ انفطار اور سورہ النشقاق پڑھ لے۔“

اللّٰهُ تَعَالٰی کے نام سے جو بُرا مہربان اور نہایت رحم والا ہے

- (۱) جب آسمان پھٹ جائے گا، (۲) اور ستارے بکھر جائیں گے، (۳) اور جب سمندر اُمّہ پڑیں گے،
- (۴) جب قبریں کھول (اُکھاڑ) دی جائیں گی، (۵) (اُس وقت) ہر شخص کو اپنے کیے ہوئے اگلے پیچھے (اعمال) معلوم ہو جائیں گے۔

يَا آيَهَا الْإِنْسَانُ مَا غَرَّكَ بِرِّبِّكَ الرَّحِيمِ ۝ الَّذِي خَلَقَكَ  
 فَسَوْلَكَ فَعَدَلَكَ ۝ فِي أَيِّ صُورَةٍ مَا شَاءَ رَكَبَكَ طَّلَّا  
 بَلْ تَكَبَّدُونَ بِالدِّينِ ۝ وَإِنَّ عَلَيْكُمْ لِحَفْظِيْنَ لَا كِرَامًا  
 كَاتِبِيْنَ ۝ لَا يَعْلَمُونَ مَا تَفْعَلُونَ ۝ إِنَّ الْأَبْرَارَ لَفِي نَعِيْمٍ ۝  
 وَإِنَّ الْفُجَارَ لَفِي جَحِيْمٍ ۝ يَصْلُوْنَهَا يَوْمَ الدِّينِ ۝  
 وَمَا هُمْ عَنْهَا بِغَائِبِيْنَ ۝ وَمَا أَدْرِكَ مَا يَوْمُ الدِّينِ ۝  
 ثُمَّ مَا أَدْرِكَ مَا يَوْمُ الدِّينِ ۝ يَوْمَ لَا تَهْلِكُ نَفْسٌ  
 لِنَفْسٍ شَيْعَاطٌ وَالْأَمْرُ يَوْمَ مَيْدَنِ اللَّهِ ۝

١٤٩

آيَاتُهَا ٣٦

(٨٣) سُورَةُ الْمُطَقِّفِينَ مَكَيَّبَةً

رُكُوعُهَا

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

وَيْلٌ لِلْمُطَقِّفِينَ ۝ الَّذِينَ إِذَا اكْتَالُوا عَلَى النَّاسِ يُسْتَوْفِيْنَ ۝  
 وَإِذَا كَالُوهُمْ أَوْ وَزَرُوهُمْ يُخْسِرُونَ ۝ أَلَا يَظْنُ أُولَئِكَ أَنَّهُمْ  
 مَبْعُوثُونَ ۝ لَا يَوْمٌ عَظِيْمٌ ۝ يَوْمَ يَقُوْمُ النَّاسُ لِرَبِّ  
 الْعَلِيِّيْنَ ۝ كَلَّا إِنَّ كِتَبَ الْفُجَارَ لَفِي سِجِّيْنِ ۝ وَمَا أَدْرِكَ  
 مَا سِجِّيْنِ ۝ كِتَبٌ مَرْقُومٌ ۝ وَيْلٌ يَوْمَ مَيْدَنِ الْمُكَبَّلِيْنَ ۝

- (۶) اے انسان! تجھے کس چیز نے اپنے اس رب کریم کے بارے میں دھوکے میں ڈال رکھا ہے۔
- (۷) جس نے تجھے پیدا کیا، پھر تیرے اعضا کو درست کیا، پھر تجھے مناسب طور پر بنایا، (۸) جس صورت میں چاہا تجھے ترکیب دے دیا۔ (۹) ہرگز نہیں، بلکہ تم جزا و سزا ہی کو جھٹلاتے رہے ہو،
- (۱۰) حالانکہ تم پر حقیقت میں نگراں (مقرر) ہیں، (۱۱) ایسے معزز لکھنے والے، (۱۲) جو تمہارے ہر فعل کو جانتے ہیں۔ (۱۳) یقیناً نیک لوگ مزرے اور آرام میں ہوں گے، (۱۴) اور بیشک بدکار جہنم میں ہوں گے۔ (۱۵) جزا و سزا کے دن وہ اس میں داخل ہوں گے، (۱۶) پھر اس سے ہرگز دور نہ رہ سکیں گے۔
- (۱۷) کیا تم جانتے ہو جزا و سزا کا دن کیا ہے؟ (۱۸) ہاں، کیا تمہیں خبر ہے، جزا و سزا کا دن کیا ہے؟
- (۱۹) وہ دن (ایسا ہے) جب کوئی کسی کے لئے کچھ نہ کر سکے گا۔ اور اس دن حکم اللہ تعالیٰ ہی کا ہوگا۔

آیتیں:

۳۶:۸۳

## الْمُطَفِّفِينَ (ناپِ تول میں کمی کرنے والے)

یہ سورت مکی ہے۔ اس میں ۳۶ آیتیں ہیں۔ عنوان پہلی آیت سے لیا گیا ہے جس میں ”ناپِ تول میں کمی کرنے والوں“ پر پچھکاری کی گئی ہے۔ سورت میں دیانت داری اور آخرت کی وضاحت ہوئی ہے۔ اللہ کا خوف اور آخرت پر ایمان ہی انسان میں سچی دیانت کو فروغ دے سکتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ کے نام سے جو بڑا مہربان اور نہایت رحم والا ہے

- (۱) تباہی ہے ”ناپِ تول میں“ ڈنڈی مارنے والوں کے لیے، (۲) کہ وہ جب لوگوں سے ناپ کر لیتے ہیں تو پورا پورا لیتے ہیں، (۳) مگر جب ان کو ناپ کریا توں کر دیتے ہیں تو گھٹا کر دیتے ہیں۔ (۴) کیا یہ لوگ نہیں سمجھتے کہ یہ دوبارہ (زندہ) اٹھائے جانے والے ہیں، (۵) ایک بڑے دن؟ (۶) جس دن سب لوگ دنیاوں کے رب کے سامنے حاضر ہوں گے۔ (۷) ہرگز نہیں، یقیناً بدکاروں کا اعمال نامہ قید خانے کے دفتر میں ہے۔ (۸) تمہیں کیا معلوم کہ وہ قید خانہ کا دفتر کیا ہے؟ (۹) وہ ایک لکھی ہوئی کتاب ہے۔ (۱۰) اُس دن ان جھٹلانے والوں کے لیے بڑی تباہی ہوگی،

الَّذِينَ يُكَذِّبُونَ بِيَوْمِ الدِّينِ ١١ وَمَا يُكَذِّبُ بِهِ  
 إِلَّا كُلُّ مُعْتَدِلٍ أَشْيَمٌ ١٢ إِذَا تُتْلَى عَلَيْهِ أَيْتَنَا قَالَ  
 أَسَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ ١٣ كَلَّا بَلْ سَكَنَةَ رَانَ عَلَى قُلُوبِهِمْ مَا كَانُوا  
 يَكْسِبُونَ ١٤ كَلَّا إِنَّهُمْ عَنِ الرَّيْحَمِ يَوْمَئِذٍ لَمْ يَجْوِبُونَ ١٥  
 ثُمَّ إِنَّهُمْ لَصَالُوا الْجَحِيمَ ١٦ ثُمَّ يُقَالُ هُنَّ الَّذِينَ كُنْتُمْ  
 بِهِ تُكَذِّبُونَ ١٧ كَلَّا إِنَّ كِتَبَ الْأَبْرَارِ لَفِي عَلَيِّينَ ١٨ وَمَا  
 أَدْرِكَ مَا عِلَّيُونَ ١٩ كِتَبٌ مَرْقُومٌ ٢٠ لَا يَشَهُدُهُ الْمُقْرَبُونَ ٢١  
 إِنَّ الْأَبْرَارَ لَفِي نَعِيمٍ ٢٢ عَلَى الْأَرَائِكِ يُنْظَرُونَ ٢٣  
 تَعْرِفُ فِي وُجُوهِهِمْ نَضْرَةً النَّعِيمِ ٢٣ يُسْقَوْنَ مِنْ  
 رَحِيقٍ مَخْتُومٍ ٢٥ لَا خِتْمَهُ مِسْكٌ وَفِي ذَلِكَ قَلِيلَتَنَا فِيسِ  
 الْمُتَنَافِسُونَ ٢٤ وَمَرَاجِعُهُ مِنْ تَسْيِيمٍ ٢٤ لَا عَيْنَانِي شَرَبَ بِهَا  
 الْمُقْرَبُونَ ٢٦ إِنَّ الَّذِينَ أَجْرَمُوا كَانُوا مِنَ الَّذِينَ أَصْنَوْا  
 يَضْحَكُونَ ٢٧ وَإِذَا مَرِرُوا بِهِمْ يَتَغَامِرُونَ ٢٧ وَإِذَا انْقَلَبُوا  
 إِلَيْهِمْ انْقَلَبُوا فِي كِهِيْنَ ٢٨ وَإِذَا سَأَوْهُمْ قَاتُوا  
 إِنَّ هَؤُلَاءِ لَضَالُونَ ٢٩ وَمَا أُرْسِلُوا عَلَيْهِمْ حَفِظِينَ ٢٩

(۱۱) جو جزا اوسرا کے دن کو جھلاتے ہیں، (۱۲) اور اس کو تو وہی جھلاتا ہے جو حد سے گزر جانے والا گنہگار ہو۔ (۱۳) جب اُسے ہماری آئیں سنائی جاتی ہیں تو کہہ دیتا ہے ”یہ تو اگلے وقتوں کے لوگوں کی گھڑی ہوئی کہانیاں ہیں“۔

(۱۴) ہر گز نہیں، بلکہ (اصل میں) ان لوگوں کے دلوں پر ان کے (بڑے) اعمال کا زنگ چڑھ گیا ہے۔  
 (۱۵) ہر گز نہیں، اُس دن یہ لوگ یقیناً اپنے پروردگار (کے دیدار) سے محروم رکھے جائیں گے۔  
 (۱۶) پھر وہ بلاشبہ جہنم میں جھلسیں گے۔ (۱۷) پھر (اُن سے) کہا جائے گا ”یہ وہی ہے جسے تم جھٹایا کرتے تھے؟“ (۱۸) ہر گز نہیں، نیک لوگوں کا نامہ اعمال اوپنے درجہ والی جگہوں میں ہے۔  
 (۱۹) تمہیں کیا معلوم کہ وہ اوپنے درجہ والی جگہیں کیا ہیں؟ (۲۰) یہ ایک لکھا ہوا دفتر ہے،  
 (۲۱) جس کی دیکھ بھال مقرب فرشتے کرتے ہیں۔

(۲۲) بیشک نیک لوگ بڑے مزے اور آرام میں ہوں گے، (۲۳) اونچی مندوں پر (بیٹھے) نظارے کر رہے ہوں گے۔ (۲۴) اُن کے چہروں پر تم خوشحالی کے اثر دیکھو گے۔  
 (۲۵) ان کو خالص مہر لگی ہوئی شراب پلائی جائے گی، (۲۶) جس پر مشک کی مہر لگی ہوگی۔  
 اس کے لیے حوصلہ مند لوگوں کو ایک دوسرے سے آگے نکل جانے کی کوشش کرنی چاہیے۔  
 (۲۷) اس (شراب) میں ”تسنیم“ کی ملاوٹ ہوگی۔ (یہ) ایک چشمہ ہے جس سے مقترب (لوگ) پیئیں گے۔

(۲۹) بیشک مجرم لوگ ایمان والوں کا مذاق اڑاتے تھے۔ (۳۰) جب اُن کے پاس سے گزرتے تھے تو آپس میں آنکھوں سے اشارے کرتے تھے۔ (۳۱) جب اپنے لوگوں کی طرف لوٹتے تو دل لگی کرتے ہوئے پلتے تھے۔ (۳۲) جب ان کو دیکھتے تو کہا کرتے تھے کہ ”یہ لوگ یقیناً بہکے ہوئے ہیں۔“  
 (۳۳) حالانکہ وہ اُن پر نگراں بنانے کرنہیں بھیجے گئے تھے۔

فَإِنَّ يَوْمَ الَّذِينَ أَمْتَوْا مِنَ الْكُفَّارِ يَضْحَكُونَ لَا عَلَى الْأَرَأِ إِلَّا  
يَنْظَرُونَ هَلْ تُوبَ الْكُفَّارُ مَا كَانُوا يَفْعَلُونَ

الآياتُ ٢٥

(٨٣) سُورَةُ الْأُنْشِقَاقِ مَكَيَّةٌ (٨٣)

رُكُوعُهَا

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

إِذَا السَّمَاءُ انشَقَتْ ١٠ وَأَذْنَتْ لِرَبِّهَا وَحْقَتْ ١١ وَإِذَا  
الْأَرْضُ مُدَّتْ ١٢ وَأَلْقَتْ مَا فِيهَا وَتَخَلَّتْ ١٣ وَأَذْنَتْ  
لِرَبِّهَا وَحْقَتْ ١٤ يَا يَاهَا إِلَّا نَسَانٌ إِنَّكَ كَادِحٌ إِلَى رَبِّكَ  
كَدْحًا فَمُلْقِيْهِ ١٥ فَآمَّا مَنْ أُوتَيَ كِتْبَهُ بِسَيِّئِينَهِ ١٦  
فَسُوفَ يُحَاسَبٌ حِسَابًا يَسِيرًا ١٧ وَيُنَقَلِّبُ إِلَى آهُلِهِ  
مَسْرُورًا ١٨ وَآمَّا مَنْ أُوتَيَ كِتْبَهُ وَرَأَءَ ظَهْرَهُ ١٩ فَسُوفَ  
يُدْعُوا ثِبُورًا ٢٠ وَيُصْلَى سَعِيدًا ٢١ إِنَّهُ كَانَ فِي آهُلِهِ  
مَسْرُورًا ٢٢ إِنَّهُ طَنَّ أَنْ لَنْ يَحُورَ شَجَرَةً ٢٣ بَلَى إِنَّ رَبَّهُ كَانَ  
بِهِ بَصِيرًا ٢٤ فَلَا أُقْسِمُ بِالشَّفَقِ ٢٥ وَالْيَلِ وَمَا وَسَقَ ٢٦  
وَالْقَهْرِ إِذَا اسْقَ ٢٧ لَا تَرْكِبْنَ طَبَقًا عَنْ طَبَقٍ ٢٨ فَهَمَا لَهُمْ  
لَا يُؤْمِنُونَ ٢٩ وَإِذَا قُرِئَ عَلَيْهِمُ الْقُرْآنُ لَا يَسْجُدُونَ ٣٠

معانيه / عند الشافعية

المعنى

(۳۴) سو اس دن مسلمان، کافروں پر ہنس رہے ہوں گے۔ (۳۵) مندوں پر بیٹھے (سب کچھ) دیکھ رہے ہوں گے۔ (۳۶) مل گیانا کافروں کو ان کے کیے کا بدلا!

رکوع: ۱

## ۸۲۔ الْإِنْشَقَاقُ (پھٹ جانا)

آیتیں: ۲۵

یہ سورت کمی ہے۔ اس میں آیتیں ہیں۔ عنوان پہلی آیت سے لیا گیا ہے جس میں "انشققت یعنی پھٹ جانے" کا ذکر ہے۔ اس سورت کا موضوع اس سے پہلے والی سورت سے متاثرا ہے، یعنی قیامت اور آخرت۔ آخر میں حق کا انکار کرنے والوں کے لیے سزا اور ایمان لانے والوں کے لیے اچھے بدلوں کی خوشخبری دی گئی ہے۔ آیت ۲۱ کے بعد سجدہ ہے۔  
اللَّهُعَالَىٰ کے نام سے جو بڑا مہربان اور نہایت رحم والا ہے

(۱) جب آسمان پھٹ جائے گا، (۲) اور اپنے پروردگار کے حکم کی طرف کان لگائے ہوگا۔ اور (اُس کے لیے) حق یہی ہے۔ (۳) اور جب زمین پھیلا دی جائے گی (۴) جو کچھ اس کے اندر ہے، اسے باہر پھینک ڈالے گی اور خالی ہو جائے گی، (۵) اور اپنے پروردگار (کافرمان) گشتن رہی ہوگی۔ اور (اُس کے لیے) حق یہی ہے۔ (۶) اے انسان! تو اپنے پروردگار کے لیے سخت کوشش کر رہا ہے، تو اسے پانے والا ہے۔ (۷) پھر جس کا اعمال نامہ اُس کے دائیں ہاتھ میں دیا جائے گا، (۸) اُس سے آسان حساب لیا جائے گا۔ (۹) وہ اپنے لوگوں کی طرف خوش خوش لوٹے گا۔ (۱۰) رہا وہ شخص جس کا اعمال نامہ اُس کی پیٹھ کے پیچھے سے دیا جائے گا۔ (۱۱) وہ موت کو پکارے گا۔ (۱۲) وہ بھڑکتی ہوئی آگ (جہنم) میں جھلسے گا۔ (۱۳) یقیناً یہ شخص اپنے گھر والوں میں خوش خوش (رہا کرتا) تھا۔ (۱۴) وہ واقعی یہ سمجھتا تھا کہ اسے کبھی پلٹنا ہی نہیں۔ (۱۵) ہاں، ہاں! اُس کا پروردگار یقیناً اُسے دیکھ رہا تھا۔ (۱۶) تو میں شفقت کی قسم کھاتا ہوں، (۱۷) اور رات کی اور جو کچھ وہ سمیٹ لیتی ہے، (۱۸) اور چاند کی جب وہ پورا ہو جاتا ہے، (۱۹) تم ضرور درجہ بدرجہ (اوپر) چڑھو گے۔ (۲۰) پھر ان لوگوں کو کیا ہو گیا ہے کہ ایمان نہیں لاتے؟ (۲۱) جب ان کے سامنے قرآن حکیم پڑھا جاتا ہے تو سجدہ نہیں کرتے؟

(نوٹ: یہاں سجدہ کریں!)

بِكِ الَّذِينَ كَفَرُوا إِنَّهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ<sup>٢٣</sup> وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا يُوْعِدُونَ<sup>٢٤</sup>  
 فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ أَلِيمٍ<sup>٢٣</sup> إِلَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا  
 الصِّلْحَاتِ لَهُمْ أَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُونٍ<sup>٢٥</sup>

أَيَّاهَا ٢٢

(٢٧) سُورَةُ الْبُرُوجِ مِنْ كِتَابِهِ (٢٧)

مُرْكُوعَهَا

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

وَالسَّمَاءُ ذَاتُ الْبُرُوجِ<sup>١</sup> وَالْيَوْمُ الْمَوْعِدُ<sup>٢</sup> وَشَاهِدٍ  
 وَمَشْهُودٍ<sup>٣</sup> قُتِلَ أَصْحَابُ الْأَخْدُودُ<sup>٤</sup> النَّارُ ذَاتُ  
 الْوَقْدَ<sup>٥</sup> إِذْ هُمْ عَلَيْهَا قَعُودٌ<sup>٦</sup> وَهُمْ عَلَىٰ مَا يَفْعَلُونَ  
 بِالْهُوَءِ مِنِّيْنَ شَهُودٍ<sup>٧</sup> وَمَا نَقْمُوْا مِنْهُمْ إِلَّا أَنْ يُؤْمِنُوا بِاللَّهِ  
 الْعَزِيزِ الْحَمِيدِ<sup>٨</sup> الَّذِي لَهُ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ<sup>٩</sup>  
 وَاللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدٌ<sup>٩</sup> إِنَّ الَّذِينَ فَتَنُوا الْهُوَءِ مِنِّيْنَ  
 وَالْهُوَءِ مِنْتَ ثُمَّ لَمْ يَتُوبُوا فَلَهُمْ عَذَابٌ جَهَنَّمَ وَلَهُمْ  
 عَذَابٌ الْحَرِيقِ<sup>١٠</sup> إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصِّلْحَاتِ لَهُمْ  
 جَنَّتٌ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَرُ<sup>١١</sup> ذَلِكَ الْفَوْزُ الْكَبِيرُ<sup>١١</sup>  
 إِنَّ بَطْشَ رَبِيعَ لَشَرِيكًا<sup>١٢</sup> إِنَّهُ هُوَ يُبَدِّئُ وَيُعِيدُ<sup>١٢</sup>

- (۲۲) نہیں، بلکہ یہ کافر تو جھلاتے ہیں۔ (۲۳) اور اللہ تعالیٰ اُسے خوب جانتا ہے، جسے وہ جمع کر رہے ہیں۔
- (۲۴) اس لیے انہیں دردناک عذاب کی خبر دے دو۔ (۲۵) سوائے ان لوگوں کے جو ایمان لائے ہیں اور جنہوں نے نیک عمل کیے ہیں۔ ان کے لیے بے انہتا بدله ہے۔

آیتیں: ۲۲:

## ۸۵۔ الْبُرُوج (مضبوط قلعے)

رکوع: ۱

یہ سورت کنی ہے۔ اس میں آیتیں ہیں۔ عنوان پہلی آیت سے لیا گیا ہے جس میں ”بروج یعنی مضبوط قلعوں“ کا ذکر ہے۔ کافروں کو مسلمانوں پر کیے جانے والے ظلم و ستم کے بڑے انجام سے خبردار کیا گیا ہے۔ اور مسلمانوں کو تسلی دی گئی ہے کہ وہ اس ظلم و ستم کا صبر و ہمت سے مقابلہ کریں۔

اللہ تعالیٰ کے نام سے جو بڑا مہربان اور نہایت رحم والا ہے

- (۱) قسم ہے برجوں (مضبوط قلعوں، یعنی ستارے سیارے وغیرہ) والے آسمان کی، (۲) اور قسم ہے وعدہ کیے ہوئے دن کی، (۳) اور دیکھنے والے کی اور دیکھی جانے والی چیز کی، (۴) کہ گڑھ (خندق) والے مارے گئے، (۵) (جس میں) بھڑکتے ہوئے ایندھن کی آگ (تھی)، (۶) جس وقت وہ اس کے آس پاس بیٹھے ہوئے تھے۔ (۷) اور وہ مسلمانوں کے ساتھ جو کچھ (ظلم) کر رہے تھے، اُسے دیکھ رہے تھے۔ (۸) اور انہوں نے اُن میں کوئی عیب نہ پایا، سوائے اس کے کہ وہ اللہ تعالیٰ پر ایمان لے آئے تھے، (جو) زبردست اور تعریف کے لائق ہے، (۹) جس کی آسمانوں اور زمین پر حکمرانی ہے۔ وہ، اللہ تعالیٰ سب کچھ دیکھ رہا ہے۔ (۱۰) جن لوگوں نے مسلمان مردوں اور عورتوں کو تنگ کیا اور پھر تو بہ نہ کی، اُن کے لیے جہنم کا عذاب ہے۔ اور اُن کے لیے جلنے کی سزا ہے۔
- (۱۱) بیشک جو لوگ ایمان لائے اور جنہوں نے نیک عمل کیے اُن کے لیے (جنت کے) باغ ہیں جن کے اندر نہریں بہتی ہوں گی۔ یہ بڑی کامیابی ہے۔ (۱۲) تمہارے رب کی کپڑی یقیناً بڑی سخت ہے۔
- (۱۳) بیشک وہی پہلی بار پیدا کرتا ہے اور وہی دوبارہ (زندہ) کرے گا۔

وَهُوَ الْغَفُورُ الْوَدُودُ ۝ دُوْلُ الْعَرْشِ الْمَجِيدُ ۝ لَا فَعَالٌ لِّهَا  
 يُرِيدُ ۝ هَلْ أَتَكَ حَدِيثُ الْجُنُودِ ۝ لَا قَرْعَوْنَ وَثَمُودَ ۝ طَبَّالِ  
 الَّذِينَ كَفَرُوا فِي تَكْرِيزِهِ ۝ لَا وَاللَّهُ مِنْ وَرَآءِهِمْ مُّحِيطٌ ۝  
 بَلْ هُوَ قُرْآنٌ مَّجِيدٌ ۝ لَا فِي لَوْحٍ مَّحْفُوظٌ ۝

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

أَيَّاهَا ۱۷

(٨٦) سُورَةُ الْطَّارِقِ مِكِيَّةٌ (٣٦)

رُكُوعُهَا

وَالسَّمَاءُ وَالْطَّارِقُ ۝ وَمَا أَدْرَاكَ مَا الْطَّارِقُ ۝  
 النَّجْمُ الشَّاقِبُ ۝ إِنْ كُلُّ نَفْسٍ لَّمَّا عَلَيْهَا حَافِظٌ ۝  
 فَلَيَنْظُرِ الْإِنْسَانُ مِمَّ خُلِقَ ۝ خُلُقَ مِنْ مَّا  
 يَخْرُجُ مِنْ بَيْنِ الصُّلْبِ وَالثَّرَآيبِ ۝ إِنَّهُ عَلَى رَجْعِهِ  
 لَقَادِرٌ ۝ يَوْمَ تُبْلَى السَّرَّايرُ ۝ فَمَا لَهُ مِنْ قُوَّةٍ  
 وَلَا نَاصِرٌ ۝ وَالسَّمَاءُ ذَاتُ الرَّجْعِ ۝ وَالْأَرْضُ ذَاتُ  
 الصَّدْعِ ۝ إِنَّهُ لَقُولٌ فَصُلٌّ ۝ وَمَا هُوَ بِالْهَذْلِ ۝  
 إِنَّهُمْ يَكِيدُونَ كَيْدًا ۝ وَأَكِيدُ كَيْدًا ۝ فَهَهُلِ  
 الْكُفَّارُ أَمْ هُمْ رَوَيْدَا ۝

- (۱۵) اور وہ بڑا بخششے والا اور بڑی محبت کرنے والا ہے۔ (۱۶) وہ عظمت والے عرش کا مالک ہے۔
- (۱۷) وہ جو کچھ چاہے کر ڈالنے والا ہے۔ (۱۸) کیا تمہیں (اُن) لشکروں کی خبر ملی ہے؟
- (۱۹) فرعون اور شہود کی۔ (۲۰) مگر جنہوں نے کفر کیا وہ (قرآن مجید کو) جھٹلانے میں لگے ہوئے ہیں۔
- (۲۱) اللہ تعالیٰ اُن کو پیچھے سے گھیرے میں لیے ہوئے ہے۔ (۲۲) (یہ کتاب بے کار مذاق اور باطل نہیں) بلکہ وہ ایک عظمت والا قرآن حکیم ہے۔ (۲۳) جلوحِ محفوظ میں (لکھا ہوا) ہے۔

### ۸۲-الطارق (رات کو چکنے والا ستارہ) رکوع: ۱۷ آیتیں:

یہ سورت کمی ہے۔ اس میں ۱۷ آیتیں ہیں۔ عنوان پہلی آیت سے لیا گیا ہے جس میں ”رات کو نمودار ہونے والے (تارے)“ کا ذکر ہے۔ سورت میں دو موضوعوں سے بحث کی گئی ہے۔ (۱) موت کے بعد اللہ تعالیٰ کے سامنے انسان کی پیشی، اور (ب) قرآن عزیز کی عظمت۔

الله تعالیٰ کے نام سے جو بڑا ہریان اور نہایت رحم والا ہے

- (۱) قسم ہے آسمان کی اور رات کو ظاہر ہونے والے کی۔ (۲) تم کیا جانو کہ وہ رات کو ظاہر ہونے والا کیا ہے؟ (۳) چمکتا ہوا تارا ہے۔ (۴) کوئی شخص ایسا نہیں جس پر کوئی نگرانی کرنے والا نہ ہو۔
- (۵) پھر ذرا انسان یہی دیکھ لے کہ وہ کس سے پیدا کیا گیا ہے؟ (۶) وہ ایک اچھلتے پانی سے پیدا کیا گیا ہے، (۷) جور یڑھ اور پسلیوں کے درمیان سے نکلتا ہے۔ (۸) یقیناً وہ اسے دوبارہ پیدا کرنے پر قدرت رکھنے والا ہے۔ (۹) جس دن چھپے ہوئے راز جانچے جائیں گے، (۱۰) اُس کے پاس نہ کوئی قوت ہوگی اور نہ کوئی حمایتی ہوگا۔ (۱۱) قسم ہے (بارش) بھیجنے والے آسمان کی، (۱۲) اور پھٹ جانے والی زمین کی، (۱۳) بیشک یہ (قرآن حکیم) ایک فیصلہ کرنے والا کلام ہے۔
- (۱۴) یہ کوئی ہنسی مذاق نہیں ہے۔ (۱۵) واقعی یہ لوگ (طرح طرح کی) چالیں چل رہے ہیں۔
- (۱۶) اور میں (بھی اپنی) تدبیر رہا ہوں۔ (۱۷) تو (اے رسول ﷺ!) ان کافروں کو ذرا مہلت دے دو، بس انہیں ذرا اور ڈھیل دے دو۔

رُكُوعُهَا ١

(٨٤) سُورَةُ الْأَعْلَى مِنْ كِتْبَهُ (٨)

آيَاتُهَا ١٩

## بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

سَبِّحْ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى ١ الَّذِي خَلَقَ فَسَوْيٍ صَلٌٰ ٢ وَالَّذِي قَدَّرَ  
 قَدْرًا ٣ وَالَّذِي أَخْرَجَ الْمَرْءَى صَلٌٰ ٤ فَجَعَلَهُ عُثْنَاءً أَحْوَى ٥  
 سُقْرِئَكَ فَلَا تَنْسَى ٦ لَا مَا شَاءَ اللَّهُ طِ إِنَّهُ يَعْلَمُ الْجَهْرَ وَمَا  
 يَخْفِي ٧ وَنِسْرُكَ لِلْيُسْرَى ٨ فَذَكْرُهُ نَفَعَتِ الْذِكْرَى ٩ سِيدُكُرَّهُ  
 مَنْ يَخْشِي ١٠ وَيَتَجَبَّهَا الْأَشْقَى ١١ الَّذِي يَصْلِي النَّارَ الْكَبِيرَى ١٢  
 ثُمَّ لَا يَهُوتُ فِيهَا وَلَا يَحْيُى ١٣ قَدْ أَفْلَحَ مَنْ تَزَكَّى ١٤ وَذَكْرُ اسْمِ  
 رَبِّهِ فَصَلَّى ١٥ بَلْ تَوْثِرُونَ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا ١٦ وَالْأُخْرَةُ خَيْرٌ  
 وَأَبْقَى ١٧ إِنَّ هَذَا فِي الصُّحْفِ الْأُولَى ١٨ صُحْفِ إِبْرَاهِيمَ وَمُوسَى ١٩

رُكُوعُهَا

(٨٨) سُورَةُ الْغَاشِيَّةِ مِنْ كِتْبَهُ (٦٨)

آيَاتُهَا ٢٦

## بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

هَلْ أَتَيْتَ حَدِيثَ الْغَاشِيَّةِ ١ وَجُودَ يَوْمِ دِينِ خَانِشَعَةٍ ٢ لَا عَاصِلَةٌ  
 تَأْصِبَهُ ٣ لَا تَصْلِي نَارًا حَامِيَةً ٤ لَا تُسْقَى مِنْ عَيْنٍ أَنْيَةً ٥ لَيْسَ  
 لَهُمْ طَعَامٌ إِلَّا مِنْ ضَرِيعَ ٦ لَا يُسِّنُ وَلَا يُغْنِي مِنْ جُوعٍ ٧

آیتیں: ۱۹

## ۸۷۔ الْأَعْلَى (اوچی شان والا)

رکوع: ۱

یہ سورت کی ہے۔ اس میں ۱۹ آیتیں ہیں۔ عنوان پہلی آیت سے لیا گیا ہے جس میں ”عالیٰ شان والے پروردگار“ کا ذکر ہے۔ سورت میں تین موضوعوں پر روشنی ڈالی گئی ہے: (۱) توحید، (ب) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اللہ کی ہدایتیں، اور (ج) آخرت۔ ختم پر یہ بات واضح کی گئی ہے کہ قرآن کا بنیا یا ہوا زندگی گزارنے کا ضابطہ حضرت ابراہیم اور حضرت موسیٰؑ کے صحیفوں میں بھی موجود ہے۔

اللَّهُعَالِيُّكَنَامَسے جو بِإِمْرِيَّانَ اور نَهَايَتِ رَحْمَةِ اللَّاهِ

- (۱) اپنے اوچی شان والے پروردگار کے نام کی تسبیح کرو! (۲) جس نے (ہر چیز کو) پیدا کیا اور پھر (۱ سے) ٹھیک ٹھاک کیا۔ (۳) اور جس نے تقدیر بنائی، پھر راستہ دکھایا۔ (۴) اور جس نے پیڑ پودے اگائے۔ (۵) پھر ان کو سیاہ کوڑا کر کت بنا دیا۔ (۶) ہم تمہیں پڑھادیں گے، پھر تم نہیں بھولو گے، (۷) سوائے اُس کے جس کو اللہ تعالیٰ (بھلانا) چاہے۔ بیشک وہ ظاہر کو بھی جانتا ہے اور پچھے ہوئے کو بھی، (۸) ہم تمہیں آسان طریقے کی سہولت دے دیں گے۔ (۹) تو تم نصیحت کرو، اگر نصیحت فائدہ دے۔ (۱۰) جو (اللہ سے) ڈرتا ہے نصیحت قبول کر لے گا۔ (۱۱) انتہائی بدجنت اس سے پرہیز کرے گا، (۱۲) جو بڑی آگ میں جلے گا، (۱۳) پھر اس میں وہ نہ مرے گا، نہ جیے گا۔ (۱۴) کامیاب ہو گیا وہ جس نے پاکیزگی اختیار کی، (۱۵) اور اپنے پروردگار کا نام لیتا رہا اور نماز پڑھتا رہا۔ (۱۶) (اے کافرو!) تم تو دنیاوی زندگی کو ترجیح دیتے ہو۔ (۱۷) حالانکہ آخرت بہتر ہے اور باقی رہنے والی (بھی)۔ (۱۸) یقیناً یہی (بات) پہلے صحیفوں میں (بھی) ہے، (۱۹) حضرت ابراہیم اور حضرت موسیٰؑ کے صحیفوں میں بھی۔

آیتیں: ۲۲

## ۸۸۔ الْغَاشِيَّة (زبردست آفت)

رکوع: ۱

یہ سورت کی ہے۔ اس میں ۲۶ آیتیں ہیں۔ عنوان پہلی آیت سے لیا گیا ہے جس میں ”غاشیہ یعنی چھاجانے والی آفت“ کا ذکر ہے۔ سورت کا مرکزی مضمون آخرت ہے۔ واضح کیا گیا ہے کہ قیامت آ کر رہے گی اور ہر ایک کو اپنے اعمال کے حساب سے بدلہ ملنے گا۔ آخر میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا گیا ہے کہ آپ کا کام نصیحت کرنا ہے، اس لیے آپ نصیحت کیے جائیں۔

اللَّهُعَالِيُّكَنَامَسے جو بِإِمْرِيَّانَ اور نَهَايَتِ رَحْمَةِ اللَّاهِ

- (۱) کیا تمہیں اس چھاجانے والی آفت (یعنی قیامت) کی خبر ملی ہے؟ (۲) جس دن (کچھ) چھرے خوف کھائے ہوئے ہوں گے۔ (۳) مشقت میں پڑے ہوئے، تھکے ماندہ، (۴) جھلسانے والی دکتی آگ میں جل رہے ہوں گے۔ (۵) (انہیں) ایک کھولتے ہوئے چشمے سے پانی پلا یا جائے گا۔ (۶) کانٹے دار، کڑوی جھاڑیوں کے سوا کوئی کھانا انہیں نصیب نہ ہو گا، (۷) جونہ موٹا کرے گا اور نہ ہی بھوک مٹائے گا۔

وَجُوهٌ يَوْمٌ نَّا عِمَّةٌ لَّا سَعِيْهَا رَاضِيَةٌ<sup>٩</sup> لَّا فِي جَنَّةٍ  
 عَالِيَّةٌ لَّا تَسْمَعُ فِيْهَا لَاغْيَةٌ طَقِيْهَا عَيْنٌ جَارِيَةٌ مُّ<sup>١٠</sup>  
 فِيْهَا سُرُّ مَرْفُوعَةٌ لَّا كُوَابٌ مَوْضُوعَةٌ لَّا وَنَهَارٌ قُ<sup>١١</sup>  
 مَصْفُوفَةٌ لَّا وَزَرَابٌ مَبْتُوْشَةٌ طَأْفَلًا يَنْظَرُونَ إِلَى  
 الْأَرْبَلِ كَيْفَ حُلِقَتْ وَقْفَةً وَإِلَى السَّمَاءِ كَيْفَ رُفِعَتْ وَقْفَةً وَإِلَى  
 الْجِبَالِ كَيْفَ نُصِبَتْ وَقْفَةً وَإِلَى الْأَرْضِ كَيْفَ سُطِحَتْ وَقْفَةً<sup>١٢</sup>  
 فَذَكَرْ قَطْ إِنَّمَا أَنْتَ مُذَكَّرٌ طَلَسْتَ عَلَيْهِمْ بِمُصَيْطِرٍ<sup>١٣</sup>  
 إِلَّا مَنْ تَوَلَّ وَكَفَرَ طَقِيْعَدْ بُهْ إِلَهُ الْعَذَابِ إِلَّا كَبَرَ طَ<sup>١٤</sup>  
 إِنَّ إِلَيْنَا إِيَّاهُمْ طَثُمَ إِنَّ عَلَيْنَا حِسَابُهُمْ طَ<sup>١٥</sup>

آيَاتُهَا ٣٠

(٨٩) سُورَةُ الْفِجْرِ مَكَشِّفَهَا (١٠)

رُكُوعُهَا

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

وَالْفَجْرِ طَوْلَيَالِ عَشَرِ طَوْلَ الشَّفَعِ وَالْوَتْرِ طَوْلَ الْيَلِيلِ إِذَا  
 يَسِيرٌ طَهَلْ فِي ذَلِكَ قَسْمِ لِذِي حِجْرٍ طَأْلَمَ تَرَكَيْفَ  
 فَعَلَ رَبُّكَ بِعَادِ صَلَادَهُ ارْمَذَاتِ الْعِمَادِ طَالِهِ لَمْ يُخْلِقْ  
 مِثْلُهَا فِي الْبِلَادِ طَوْلَ وَثَوْدَ الَّذِينَ جَابُوا الصَّخْرَ بِالْوَادِ طَ<sup>١٦</sup>

(۸) (کچھ) چہرے اُس دن رونق والے ہوں گے، (۹) اپنی کارگزاری پر خوش (ہوں گے)،  
 (۱۰) اونچے مقام پر جنت میں (ہوں گے)، (۱۱) جس میں کوئی بیہودہ بات نہ سنیں گے۔ (۱۲) اس میں  
 ایک بہتا ہوا چشمہ ہوگا۔ (۱۳) اس میں اونچی مندیں ہوں گی، (۱۴) اور پیالے رکھے ہوئے ہوں گے۔  
 (۱۵) اور لائنوں میں گدے، (۱۶) اور قالین بچھے ہوئے ہوں گے۔  
 (۱۷) کیا یہ اونٹوں کو نہیں دیکھتے کہ کیسے پیدا کیے گئے ہیں؟ (۱۸) اور آسمان کو کیسے بلند کیا گیا؟  
 (۱۹) اور پیاروں کو کہ کیسے کھڑے کیے گئے؟ (۲۰) اور زمین کہ کیسے بچھائی گئی؟ (۲۱) تو تم نصیحت  
 کیے جاؤ! بیشک تم صرف نصیحت کرنے والے ہو! (۲۲) تم ان پردار و غنہیں ہو!  
 (۲۳) ہاں جو منہ موڑے گا اور انکار کرے گا، (۲۴) تو اللہ تعالیٰ اس کو زبردست سزا دے گا۔  
 (۲۵) بیشک ان کو ہماری طرف ہی لوٹنا ہے۔ (۲۶) پھر ہمیں ہی اُن سے حساب لینا ہے۔

آیتیں: ۳۰

## الفجر (صحیح)

رکوع:

یہ سورت کلی ہے۔ اس میں ۳۰ آیتیں ہیں۔ لفظ ”فجر یعنی صحیح“، پہلی ہی آیت میں ہے جو عنوان بنائے ہے۔ سورت کا موضوع آخرت  
 کی جزا و سزا سے متعلق ہے۔ سورت اس بات پر ختم ہوتی ہے کہ حساب کتاب ضرور ہوگا۔ اور اُس وقت اُن لوگوں کو سب کچھ سمجھ  
 میں آجائے گا جو آخر حقیقت سے انکار کرتے پھرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ کے نام سے جو بڑا مہربان اور نہایت رحم والا ہے

- (۱) قسم ہے صحیح کی، (۲) اور دس راتوں کی، (۳) جفت اور طاق کی، (۴) اور رات کی، جب وہ جانے لگے۔
- (۵) کیا اس میں کسی عقلمند کے لیے (کوئی) قسم ہے؟
- (۶) کیا تم نے دیکھا نہیں کہ تمہارے پروردگار نے عاد قوم کے ساتھ کیا کیا؟ (۷) اونچے ستونوں  
 والے ارم (کے ساتھ)، (۸) کہ ان جیسی کوئی (قوم) دنیا بھر میں پیدا نہ کی گئی تھی،  
- (۹) اور شمود قوم جنہوں نے وادی میں چٹا نیں کاٹی تھیں،

وَفِرْعَوْنَ ذِي الْأَوْتَادِ ١٠ صَلُّ الَّذِينَ طَغَوْا فِي الْبِلَادِ  
 فَأَكْثَرُهُوا فِيهَا الْفَسَادَ ١١ فَصَبَ عَلَيْهِمْ رَبُّكَ سُوءً  
 عَذَابٍ ١٢ إِنَّ رَبَّكَ لِيَا لِمُرْصَادٍ ١٣ فَآمَّا الْإِنْسَانُ إِذَا مَا  
 أَبْتَلَهُ رَبُّهُ فَآكُرَمَهُ وَنَعَمَهُ لَا فَيَقُولُ رَبِّيْ آكُرَمَنِيْ ١٤  
 وَآمَّا إِذَا مَا أَبْتَلَهُ فَقَدَرَ عَلَيْهِ رِزْقَهُ لَا فَيَقُولُ  
 رَبِّيْ آهَا نِيْ ١٥ كَلَّا بَلْ لَا تُكْرِمُونَ الْيَتَامَةَ ١٦ وَلَا  
 تَحْضُونَ عَلَى طَعَامِ الْمُسْكِينِينَ ١٧ وَتَائِلُونَ التِّرَاثَ  
 أَكَلَّا لَهُمَا ١٨ وَتُحِبُّونَ الْمَالَ حُبًّا جَهَنَّمَ ١٩ كَلَّا إِذَا  
 دَكَّتِ الْأَرْضُ دَكَّا دَكَّا ٢٠ وَجَاءَ رَبُّكَ وَالْمَلَكُ صَفَّا  
 صَفَّا ٢١ وَجَاهَ يَوْمَيْدِمِ بِجَهَنَّمَ لَا يَوْمَيْدِمِ يَتَذَكَّرُ  
 الْإِنْسَانُ وَآتَى لَهُ الْذِكْرَى ٢٢ يَقُولُ يَلَيْتَنِيْ قَدَّمْتُ  
 لِحَيَاةِيْ ٢٣ فَيَوْمَيْدِمِ لَا يُعَذِّبُ عَذَابَهُ أَحَدٌ لَا وَلَا  
 يُؤْثِقُ وَثَاقَهُ أَحَدٌ ٢٤ يَا يَتَهَا النَّفْسُ الْمُطَمِّنَةُ  
 ارْجِعِيْ إِلَى رَبِّكِ رَاضِيَهُ مَرْضِيَهُ ٢٥ فَادْخُلِيْ فِيْ  
 عِبَدِيَهُ ٢٦ وَادْخُلِيْ جَنَّتِيْ ٢٧

- (۱۰) اور میخوں والے فرعون (کے ساتھ)۔ (۱۱) (یہ سب وہ لوگ تھے) جنہوں نے زمین میں سرکشی کی تھی۔
- (۱۲) انہوں نے اس میں بہت فساد مچا رکھا تھا۔ (۱۳) آخر کار تمہارے پروردگار نے ان پر عذاب کا کوڑا بر سایا۔ (۱۴) بیشک تمہارا پروردگار گھات میں رہتا ہے۔
- (۱۵) مگر انسان کہ جب اُس کا پروردگار اُسے آزماتا ہے، اُسے عزت اور نعمت و خوشحالی دیتا ہے، تو وہ کہتا ہے: ”میرے پروردگار نے مجھے عزت بخشی!“ (۱۶) مگر جب وہ اس کو آزماتا ہے اور اُس کی روزی اس پر تنگ کر دیتا ہے تو وہ کہتا ہے: ”میرے پروردگار نے مجھے ذلیل کر ڈالا!“
- (۱۷) ہرگز ایسا نہیں۔ بلکہ تم یتیم کی عزت نہیں کرتے۔ (۱۸) نہ ہی مسکین کو کھانا کھلانے کی ایک دوسرے کو ترغیب دیتے ہو۔ (۱۹) تم وراشت کا سارا مال سمیٹ کر کھا جاتے ہو! (۲۰) تم دولت سے بہت زیادہ محبت کرتے ہو! (۲۱) ہرگز ایسا نہیں (جیسا تم سمجھتے ہو)، جس وقت زمین کوٹ کوٹ کر ریزہ ریزہ کر دی جائے گی۔
- (۲۲) اور تمہارا پروردگار قطاروں میں فرشتوں کے ساتھ آئے گا۔ (۲۳) اور جہنم کو اس دن (سامنے) لا لیا جائے گا۔ اُس دن انسان کی سمجھ میں آجائے گا۔ (مگر) اب سمجھنے سے کیا حاصل!
- (۲۴) وہ کہے گا کہ ”کاش میں نے اپنی (اس) زندگی کے لیے کچھ پہلے سے (سامان) کیا ہوتا!“
- (۲۵) پھر اُس دن جو عذاب وہ (اللہ تعالیٰ) دے گا ویسا عذاب اور کوئی نہ دے سکے گا۔ (۲۶) اور نہ ہی کوئی اس طرح جکڑے گا جس طرح وہ (اللہ) جکڑے گا۔
- (۲۷) اے اطمینان پانے والی روح! (۲۸) اپنے پروردگار کی طرف اس طرح لوٹ چل کہ تو اس سے خوش اور وہ تجھ سے خوش ہو! (۲۹) پھر میرے (نیک) بندوں میں شامل ہو جا! (۳۰) اور میری جنت میں داخل ہو جا!

أيَّاهَا

(٩٠) سُورَةُ الْبَلَدِ [مِكِّيَّهَا] (٣٥)

رُكُوعُهَا ١

## بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

لَا أُقْسِمُ بِهَذَا الْبَلَدِ ① وَإِنَّ حِلًّا بِهَذَا الْبَلَدِ ② وَفَالِّي وَمَا  
 وَلَدَ ③ لَقَدْ خَلَقْنَا إِلَّا نَسَانَ فِي كَبِيرٍ ④ أَيْحُسْبُ أَنْ لَنْ يَقْدِرَ  
 عَلَيْهِ أَحَدٌ ⑤ يَقُولُ أَهْلَكْتُ مَا لَأَبْلَدَ ⑥ أَيْحُسْبُ أَنْ لَمْ يَرَهَا  
 أَحَدٌ ⑦ أَلَمْ يَجْعَلْ لَهُ عَيْنَيْنِ ⑧ وَلِسَانًا وَشَفَتَيْنِ ⑨ وَهَدَيْنِهِ  
 النَّجْدَيْنِ ⑩ قَلَا أَقْتَحَمَ الْعَقَبَةَ ١١ وَمَا أَدْرِكَ مَا الْعَقَبَةُ ١٢ فَلَمْ  
 رَقِبَتِي ١٣ أَوْ أَطْعَمَ فِي يَوْمِ ذِي مَسْعَبَةٍ ١٤ لَيَتَبَيَّنَ أَذَا مَقْرَبَةٍ ١٥  
 أَوْ مُسِكِينًا ذَا مَثْرَبَةٍ ١٦ ثُمَّ كَانَ مِنَ الَّذِينَ أَمْنُوا وَتَوَاصَوْا  
 بِالصَّبَرِ وَتَوَاصَوْا بِالرَّحْمَةِ ١٧ أَوْ لِلَّيْكَ أَصْحَبُ الْبَيْتَةِ ١٨ وَالَّذِينَ  
 كَفَرُوا بِاِيَّتِنَا هُمْ أَصْحَبُ الْبَشَمَةِ ١٩ عَلَيْهِمْ نَارٌ مُؤْصَدَةٌ ٢٠

أيَّاهَا ١٥

(٩١) سُورَةُ الشَّمْسِ [مِكِّيَّهَا] (٢٦)

رُكُوعُهَا ١

## بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

وَالشَّمْسِ وَضُحْنَاهَا صَلٌّ ① وَالقَمَرِ إِذَا تَلَنَّهَا صَلٌّ ② وَالنَّهَارِ إِذَا  
 جَلَّهَا صَلٌّ ③ وَاللَّيْلِ إِذَا يَغْشَهَا صَلٌّ ④ وَالسَّهَاءِ وَمَا يَنْهَا صَلٌّ ⑤

۲۰: آیتیں:

## ۹۰۔ آلِ الْبَلَدِ (مقام)

رکوع: ۱

یہ سورت کمی ہے۔ اس میں ۲۰ آیتیں ہیں۔ جس میں اُس ”آلِ الْبَلَدِ لِيَعْنِي مَقَام“ کا ذکر ہے، جو انسانی تہذیب و تدن کا مرکز ہے۔ اس سورت کی امتیازی شان یہ ہے کہ اس میں چند مختصر فقروں میں بڑے بڑے لمبے لمبے موضوعوں کو سیٹ دیا گیا ہے۔ یقین اور مسکین کی خدمت، غلاموں کی آزادی، صبر و ہمدردی کی تلقین اور نیک و بد کردار پر روشی ڈالی گئی ہے۔

اللَّهُ تَعَالَى كَنَام سے جو بِرَاهِيمَ بَنَ اور نہایت رحم وَالاَّلَّا

- (۱) نہیں، میں اس مقام (اور اس کے آس پاس) کی قسم کھاتا ہوں۔ (۲) تمہیں اس مقام میں حلال کر لیا گیا ہے۔
- (۳) قسم ہے باپ کی اور اس کی اولاد کی، (۴) ہم نے انسان کو مشقت میں پیدا کیا ہے۔ (۵) کیا اُس نے یہ سمجھ رکھا ہے کہ اُس پر کوئی قابو نہ پاسکے گا؟ (۶) وہ کہتا ہے کہ میں نے ڈھیروں مال بر باد کر ڈالا۔ (۷) کیا اسے یہ گمان ہے کہ کوئی اُسے دیکھتا نہیں؟ (۸) کیا ہم نے اُسے دو آنکھیں نہیں دیں، (۹) اور زبان اور دو ہونٹ؟
- (۱۰) ہم نے اُسے (حق و صبر کے) دونوں راستے کھادیجے (۱۱) مگر وہ (دین کی) مشکل گھٹائی سے ہو کر نہ گزر را۔
- (۱۲) تم کیا جانو وہ مشکل گھٹائی کیا ہے؟ (۱۳) کسی کی گردان کو (غلامی سے) چھڑانا، (۱۴) یا فاقہ والے دن کھانا کھانا، (۱۵) کسی رشتہ دار یقین کو، (۱۶) یا ز میں پر بیٹھنے والے کسی مسکین کو۔ (۱۷) پھر یہ کہ ان لوگوں میں سے جو ایمان لائے، جنہوں نے ایک دوسرے کو صبر اور رحم کی تلقین کی، (۱۸) یہی لوگ دائیں بازو والے ہیں۔
- (۱۹) اور جنہوں نے ہماری آیتوں کا انکار کیا، وہ باعثیں بازو والے ہیں۔ (۲۰) ان پر بند کی ہوئی آگ چھٹائی ہوگی۔

۱۵: آیتیں:

## ۹۱۔ آلِ الشَّمْسِ (سورج)

رکوع: ۱

یہ سورت کمی ہے۔ اس میں ۱۵ آیتیں ہیں۔ عنوان پہلی آیت کے لفظ ”آلِ الشَّمْسِ لِيَعْنِي سورج“ سے لیا گیا ہے۔ سورت میں تو حیدر آخترت کا بیان ہے۔ نیک اور بدی کا فرق سمجھا کر حق کا انکار کرنے والوں کو ان کے بڑے انجام سے خبردار کیا گیا ہے۔ ثود کے سبق دینے والے قصہ کی مثال پیش کی گئی ہے۔

اللَّهُ تَعَالَى كَنَام سے جو بِرَاهِيمَ بَنَ اور نہایت رحم وَالاَّلَّا

- (۱) سورج اور اس کی دھوپ کی قسم۔ (۲) چاند کی قسم، جبکہ وہ اُس کے پیچھے آتا ہے۔ (۳) دن کی قسم، جبکہ وہ اس (سورج) کو خوب ظاہر کر دیتا ہے۔ (۴) رات کی قسم، جب کہ وہ اس (سورج) کو ڈھانک لیتی ہے،
- (۵) آسمان کی قسم اور اُس کی (شاندار) بناؤٹ کی۔

وَالْأَرْضَ وَمَا طَحَّهَا ۝ وَنَفَسٍ ۝ وَمَا سُوِّهَا ۝ فَإِنَّمَا  
 فِجُورُهَا وَتَقْوِيَّهَا ۝ قَدْ أَفْلَحَ مَنْ زَكَّلَهَا ۝ وَقَدْ خَابَ مَنْ  
 دَسَّهَا ۝ كَذَّبَتْ شَهُودُ بَطْغَوْنَهَا ۝ إِذَا نَبَعَتْ أَشْقَهَا ۝ فَقَالَ  
 لَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ نَاقَةٌ إِلَهٌ وَسَقِيهَا ۝ فَكَذَّبُوهُ فَعَقَرُوهَا ۝  
 قَدْ مُدَّ مَرْعَيْهِمْ رَبُّهُمْ يَدْنِيْهِمْ فَسَوِّهَا ۝ وَلَا يَخَافُ عَقِيبَهَا ۝

١٤٦

أَيَّاً تَهَا

(٩٢) سُورَةُ الْيَمِّ لِمَكْيَّةٍ (٩)

رُكُوعُهَا ۝

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

وَالْيَمِّ إِذَا يَغْشِي ۝ وَالنَّهَارِ إِذَا تَجْلِي ۝ وَمَا خَلَقَ اللَّهُ كَرَّ  
 وَالْأُنْثَى ۝ إِنَّ سَعِيْكُمْ لَشُتْتٌ ۝ فَآمَّا مَنْ أُعْظِيَ وَآتَقِيَ ۝  
 وَصَدَّقَ بِالْحُسْنَى ۝ فَسَتَيْسِرَةُ الْيُسْرَى ۝ وَآمَّا مَنْ  
 بَخِلَ وَاسْتَغْنَى ۝ وَكَذَّبَ بِالْحُسْنَى ۝ فَسَتَيْسِرَةُ  
 لِلْعُسْرَى ۝ وَمَا يُعْنِي عَنْهُ مَا لَهُ إِذَا تَرَدَّى ۝ إِنَّ عَلَيْنَا  
 لَهُدَى ۝ وَإِنَّ لَنَا لَلْآخِرَةَ وَالْأُولَى ۝ فَانْدِرْتُمْ تَأْسِرَى  
 تَكْلُظِي ۝ لَا يَصْلِهَا إِلَّا أَلَاشْقَى ۝ الَّذِي كَذَّبَ وَتَوَلَّى ۝  
 وَسَيْجَنَّبُهَا الْأَتْقَى ۝ الَّذِي يُؤْتَى مَا لَهُ يَتَزَكَّى ۝

(۶) زمین کی قسم اور اُسے ہموار کر دینے کی۔ (۷) نفس کی قسم اور اُسے مناسب بناؤٹ دینے کی۔  
 (۸) پھر اُسے بد کرداری اور پر ہیز گاری کی سو جھ بوجھ دینے کی۔ (۹) یقیناً وہ مراد کو پہنچا جس نے اس (نفس) کو سنوار لیا۔ (۱۰) وہ ناکام ہوا جس نے اس کو (گناہوں میں) دبادیا۔ (۱۱) ثمود قوم نے اپنی سرکشی کے ساتھ ساتھ (حق کو) جھٹلا�ا۔ (۱۲) جب اس (قوم) کا سب سے زیادہ بدجنت آدمی (اوٹنی) کو قتل کرنے کے لیے اٹھ کھڑا ہوا۔ (۱۳) تو اللہ تعالیٰ کے رسول نے ان سے کہا ”اللہ کی اوٹنی اور اُس کے پانی پینے (میں مداخلت سے باز رہنا)۔“ (۱۴) مگر انہوں نے اُسے جھٹلا�ا اور اُس (اوٹنی) کو مار ڈالا۔ تو ان کے گناہ کے نتیجہ میں اُن کے پروردگار نے اُن پر ہلاکت نازل کی اور سب کو ایک ساتھ (مٹی میں) مladia۔ (۱۵) اللہ تعالیٰ اس (ہلاکت) کے کسی (برے) نتیجے سے نہیں ڈرتا۔

## آیتیں ۲۱

## رکوع ۱

یہ سورت کمی ہے۔ اس میں ۲۱ آیتیں ہیں۔ عنوان پہلی آیت کے لفظ ”اللیل یعنی رات“ سے لیا گیا ہے۔ اس سورت کا موضوع پچھلی سورت سے اتنا زیادہ ملتا جلتا ہے کہ دونوں ایک دوسرے کی تفسیر معلوم ہوتی ہیں۔ زندگی کے اچھے برے راستوں کا فرق واضح کیا گیا ہے اور اُن کے مختلف انجاموں کی وضاحت کی گئی ہے۔ سورت کا مقصد یہ سمجھانا ہے کہ حق و صداقت کی صبح آخونا کرفوجہالت کی رات پر غالب آجائی ہے۔

اللہ تعالیٰ کے نام سے جو براہمیان اور نہایت رحم والا ہے

- (۱) قسم ہے رات کی جب وہ چھارہی ہو۔ (۲) قسم ہے دن کی جب وہ چمک اُٹھے۔ (۳) قسم ہے نہ اور مادہ پیدا کرنے کی۔ (۴) حقیقت میں تمہاری کوشش مختلف ہے۔ (۵) توجس نے (اللہ تعالیٰ کے راستے میں) مال دیا اور (اللہ تعالیٰ سے) ڈرا، (۶) اور بھلائی کو سچ مانا، (۷) اُس کو ہم آسان راستے کے لیے سہولت دیں گے۔
- (۸) مگر جس نے کنجوسی کی اور (اللہ تعالیٰ سے) بے پرواںی بر قتی، (۹) اور بھلائی کو جھٹلا�ا، (۱۰) تو ہم اس کے لیے راستہ مشکل کر دیں گے۔ (۱۱) اُس کی دولت اُس کے کسی کام نہ آئے گی، جب وہ برباد ہو جائے گا۔
- (۱۲) واقعی، ہمیں تو راستہ دکھا دینا ہے۔ (۱۳) حقیقت میں آخرت اور دنیا کے ہم ہی مالک ہیں۔
- (۱۴) تو میں نے تمہیں ایک بھڑکتی ہوئی آگ سے خبردار کر دیا ہے۔ (۱۵) اُس میں وہی بدجنت جلے گا۔
- (۱۶) جس نے جھٹلا�ا اور منہ پھیرا۔ (۱۷) مگر اُس سے وہ انتہائی پر ہیز گار ڈور رکھا جائے گا،
- (۱۸) جو پاکیزگی کے لیے اپنا مال (اللہ تعالیٰ کے راستے میں) دیتا ہے۔

وَمَا لِأَحَدٍ عِنْدَهُ مِنْ نِعْمَةٍ تُجْزِي ۝ إِلَّا ابْتِغَاءَ وَجْهِهِ  
رَبِّهِ إِلَّا عَلَىٰ ۝ وَلَسَوْفَ يَرْضَى ۝

١٤٢

آياتها ١١

(٩٣) سُورَةُ الْصِّبْحَىٰ مِكِّيَّةٌ (١١)

رُكُوعُهَا ١

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

وَالصُّحْنِي ۝ وَالَّيْلِ إِذَا سَجَنِي ۝ مَا وَدَّعَكَ رَبِّكَ وَمَا قَلَىٰ ۝  
وَلَلَا خَرَةٌ خَيْرٌ لَكَ مِنَ الْأُولَىٰ ۝ وَلَسَوْفَ يُعْطِيْكَ رَبِّكَ  
قَتَرْضِيٰ ۝ أَلَمْ يَحْدُكَ يَتِيمًا فَأُوْيٰ ۝ وَوَجَدَكَ ضَالًّا  
فَهَذِي ۝ وَوَجَدَكَ عَالِيًّا فَأَغْنَىٰ ۝ فَآمَّا الْيَتِيمُ فَلَا تَقْهَرُ ۝  
وَآمَّا السَّاَلِيْلَ فَلَا تَتَهَرُ ۝ وَآمَّا بِنِعْمَةِ رَبِّكَ فَحَدَّثُ ۝

آياتها ٨

(٩٣) سُورَةُ الْإِنْشَاجِ مِكِّيَّةٌ (١٢)

رُكُوعُهَا ١

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

أَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ ۝ وَوَضَعْنَا عَنْكَ وِسْرَكَ ۝  
الَّذِيْ أَنْقَضَ طُهْرَكَ ۝ وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ ۝ فَإِنَّ  
مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ۝ إِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ۝ فَإِذَا فَرَغْتَ  
فَانْصَبْ ۝ وَإِلَىٰ سَرِّكَ فَارْغَبْ ۝

١٤٣

(۱۹) اُس پر کسی کا کوئی احسان نہیں جس کا بدلہ اُس کو چکانا ہو، (۲۰) (کہ جو یہ نیکی کسی اور غرض کے لیے نہیں کرتا) سوائے اپنے خدائے برتر کی رضا حاصل کرنے کے۔ (۲۱) اور وہ (اللہ تعالیٰ اُس سے) جلدی ہی خوش ہو جائے گا۔

## آیتیں ۱۱

## ۹۳-آلُّاضْحَى (روشن دن)

یہ سورت کمی ہے۔ اس میں ۱۱ آیتیں ہیں۔ عنوان پہلی آیت کے لفظ ”الاضحی“ یعنی روشن دن، سے لیا گیا ہے۔ ایک دفعہ وہی کا سلسلہ کچھ عرصہ بندر ہاتھا۔ اس پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سخت پریشان ہو گئے تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو اندر یہ شے لاحق ہونے لگا تھا کہ کہیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا پروردگار آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے ناراض نہ ہو گیا ہوا اور اُس نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو چھوڑ ہی نہ دیا ہو۔ اس سورت کا مقصد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو تسلی دینا ہے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی پریشانی دور کرنا ہے۔

اللہ تعالیٰ کے نام سے جو بُرا مہربان اور نہایت رحم والا ہے

(۱) قسم ہے روشن دن کی۔ (۲) قسم ہے رات کی جبکہ وہ سکون کے ساتھ طاری ہو جائے۔ (۳) تمہارے پروردگار نے نہ تمہیں چھوڑا نہ ناراض ہوا۔ (۴) یقیناً بعد کا دور تمہارے لیے پہلے دور سے بہتر ہے۔ (۵) جلدی ہی تمہارا پروردگار تمہیں (اتنا) دے گا کہ تم خوش ہو جاؤ گے۔ (۶) کیا اُس نے تمہیں یقین نہیں پایا، پھر ٹھکانا دیا؟ (۷) تمہیں راستہ سے ناواقف پایا اور پھر راستہ بتایا۔ (۸) تمہیں غریب پایا اور پھر مال دار کر دیا۔ (۹) تو تم (بھی) یقین پر سختی نہ کرو! (۱۰) سوال کرنے والے کو جھٹکومت! (۱۱) اپنے پروردگار کی نعمت کا ذکر کرتے رہو!

## آیتیں: ۸

## ۹۲-آلُّنَّشَرَح (کیا ہم نے کھول نہیں دیا؟)

یہ سورت کمی ہے۔ اس میں ۸ آیتیں ہیں۔ عنوان پہلی آیت کے الفاظ ”آلُّنَّشَرَح“ یعنی کیا ہم نے کھول نہیں دیا؟ سے لیا گیا ہے۔ یہ سورت پچھلی سورت سے ملتی جاتی ہے۔ اس کا مقصد بھی ماضی قریب میں احسان کے حوالہ سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو تسلی دینا ہے۔

اللہ تعالیٰ کے نام سے جو بُرا مہربان اور نہایت رحم والا ہے

(۱) اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم! کیا ہم نے تمہارا سینہ تمہارے لیے کھول نہیں دیا؟ (۲) ہم نے تم سے تمہارا بوجھ اُتار دیا، (۳) جو تمہاری کمر توڑے ڈال رہا تھا۔ (۴) ہم نے تمہاری خاطر تمہارا ذکر بلند کر دیا۔ (۵) بیشک تنگی کے ساتھ آسانی (بھی) ہے۔ (۶) بیشک تنگی کے ساتھ آسانی (بھی) ہے۔ (۷) اس لیے جب تم فارغ ہو تو (عبادت کی) محنت مشقت کیا کرو! (۸) اور اپنے پروردگار کی طرف توجہ رکھا کرو!

رُكُوعُهَا

(٩٥) سُورَةُ الْتَّيْنِ مِنْ مِكْرَيَّهَا (٢٨)

أَيَّاهَا ٨

## بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

وَالْتَّيْنِ وَالزَّيْتُونُ ١ وَطُورِسِينُ ٢ وَهَذَا الْبَلْدَ الْأَمِينُ ٣ لَقَدْ  
 خَلَقْنَا الْإِنْسَانَ فِي أَحْسَنِ تَقْوِيمٍ ٤ ثُمَّ رَدَدْنَاهُ أَسْفَلَ سِقْلَيْنَ ٥  
 إِلَّا الَّذِينَ أَصْنَوْا وَعَمِلُوا الصِّلْحَتِ فَلَهُمْ أَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُونٍ ٦  
 فَمَا يَكْرِهُ بَأَكَ بَعْدِ الدِّينِ ٧ أَلَيْسَ اللَّهُ بِأَحْكَمُ الْحَكَمِينَ ٨

رُكُوعُهَا ١

(٩٦) سُورَةُ الْعَلْقِ مِنْ مِكْرَيَّهَا (١١)

أَيَّاهَا ١٩

## بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

إِقْرَا بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِي خَلَقَ ١ خَلَقَ الْإِنْسَانَ مِنْ عَلَقٍ ٢  
 إِقْرَا وَرَبِّكَ الْأَكْرَمِ ٣ الَّذِي عَلَمَ بِالْقَلْمَ ٤ عَلَمَ الْإِنْسَانَ مَا لَمْ  
 يَعْلَمْ ٥ كَلَّا إِنَّ الْإِنْسَانَ لَيَطْغَى ٦ لَا إِنَّ رَآهُ أَسْتَغْفِي ٧ إِنَّ إِلَيْ  
 رَبِّكَ الرُّجُعُ ٨ أَرَءَيْتَ الَّذِي يَنْهَا ٩ عَبْدًا إِذَا صَلَّى ١٠ أَرَءَيْتَ  
 إِنْ كَانَ عَلَى الْهُدَىٰ ١١ أَوْ أَمْرَ بِالْتَّقْوَىٰ ١٢ أَرَءَيْتَ إِنْ كَذَّبَ  
 وَتَوَلَّ ١٣ أَلَمْ يَعْلَمْ بِأَنَّ اللَّهَ يَرَى ١٤ كَلَّا لَيْسَ لَهُ يَنْتَهِي هُوَ لَنَسْفَهَا ١٥  
 بِالْتَّاصِيَةِ ١٥ نَاصِيَةٌ كَذِبَةٌ خَاطِئَةٌ ١٦ فَلَيَدْعُ نَادِيَهُ ١٦

آیتیں: ۸

## رکوع: ۹۵

الْتِينُ (انجیر)

یہ سورت کی ہے۔ اس میں ۸ آیتیں ہیں۔ عنوان پہلے ہی لفظ ”الْتِينُ یعنی انجیر“ سے لیا گیا ہے۔ سورت کا موضوع نیک و برے اعمال کی جزا اور سزا ہے۔

**اللَّهُ تَعَالَى کے نام سے جو بُرا مہربان اور نہایت رحم والا ہے**

(۱) قسم ہے انجیر اور زیتون (کے علاقے) کی۔ (۲) قسم ہے طور سینا کی۔ (۳) قسم ہے اس امن والے مقام (مکہ اور اس کے آس پاس) کی۔ (۴) یقیناً ہم نے انسان کو بہترین بناؤٹ پر پیدا کیا۔ (۵) پھر اسے لوٹا کر ہم نے سب نیچوں سے نیچ کر دیا۔ (۶) سوائے ان لوگوں کے جو ایمان لائے اور نیک کام کرتے رہے، ان کے لیے کبھی نہ ختم ہونے والا اجر ہے۔ (۷) تو پھر اس کے بعد کون سی چیز تمہیں قیامت کے بارے میں جھٹلا سکتی ہے؟ (۸) کیا اللَّهُ تَعَالَى سب حاکموں سے بڑا حکم نہیں ہے؟

آیتیں: ۱۹

## رکوع: ۹۶

الْعَلْقُ (خون کا لوقٹر)

یہ سورت کی ہے۔ اس میں ۱۹ آیتیں ہیں۔ عنوان دوسری آیت سے لیا گیا ہے، جس میں ”الْعَلْقُ یعنی خون کے لوقٹرے“ کا ذکر ہے۔ اس مشہور سورت کے دو حصے ہیں۔ پہلا حصہ پہلی آیت سے شروع ہو کر پانچویں آیت پر ختم ہو جاتا ہے۔ یہ حصہ متفقہ طور پر پہلی وجہ ہے، جو غایر امیں نازل ہوئی۔ اس میں علم کی عظمت کا ذکر ہے۔ دوسرا حصہ چھٹی آیت سے آخری آیت تک ہے۔ یہ حصہ اس وقت نازل ہوا جب رسول اللَّه ﷺ نے حرم میں نماز پڑھنی شروع کی اور ابو جہل نے ڈمکیوں وغیرہ سے آپ کو اس سے روکنے کی ناکام کوششیں کی تھیں۔ آخری آیت کے بعد سجدہ کیا جاتا ہے۔

**اللَّهُ تَعَالَى کے نام سے جو بُرا مہربان اور نہایت رحم والا ہے**

(۱) (اے نبی ﷺ!) اپنے پروردگار کا نام لے کر پڑھو، جس نے (دنیا کو) پیدا کیا۔ (۲) جس نے انسان کو خون کے لوقٹرے سے پیدا کیا۔ (۳) پڑھو! تمہارا پروردگار بڑا کریم ہے۔ (۴) جس نے قلم کے ذریعہ علم سکھایا، (۵) انسان کو وہ علم دیا جس کو وہ جانتا نہ تھا۔ (۶) سن لو، انسان سرکشی کرتا ہے، (۷) اس وجہ سے کہ وہ اپنے آپ کو بے نیاز سمجھتا ہے۔ (۸) (حالانکہ) پلٹنا بیشک تمہارے پروردگار ہی کی طرف ہے۔ (۹) تم نے دیکھا اُسے (ابو جہل کو) جو منع کرتا ہے، (۱۰) (ہمارے) بندے کو جب وہ نماز پڑھتا ہو؟ (۱۱) بھلا دیکھو تو اگر (وہ بندہ) ہدایت پر ہو، (۱۲) یا پرہیزگاری کی تلقین کرتا ہو۔ (۱۳) تمہارا کیا خیال ہے اگر وہ (ابو جہل) جھٹلاتا اور منہ موڑتا ہو؟ (۱۴) تو کیا اُس سے خبر نہیں کہ اللَّهُ تَعَالَى دیکھ رہا ہے؟ (۱۵) سن لو، اگر وہ بازنہ آیا، تو ہم اُس کی پیشانی (بال) کپڑ کراؤ سے کھینچیں گے، اُس پیشانی کو جو جھوٹی اور خطکار ہے۔ (۱۶) سو وہ بلا لے اپنے حامیوں کی ٹولی کو۔

سَنَدْعُ الْزَّبَانِيَةَ لَكَلَّا طَ لَا تُطِعْهُ وَاسْجُدْ وَاقْتَرِبْ وَالسَّجْدَةُ ١٩

رُكْوَعًا

(٩٧) سُورَةُ الْقَدْرِ (مَكِّيَّةً) (٢٥)

۵۰

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

إِنَّا أَنْزَلْنَاهُ فِي لَيْلَةِ الْقَدْرِ ۖ وَمَا أَدْرَاكَ مَا لَيْلَةُ الْقَدْرِ ۗ

لَيْلَةُ الْقَدْرِ لَا خَيْرٌ مِّنْ أَلْفِ شَهْرٍ تَنْزَلُ الْمَلَكَاتُ وَالرُّوحُ

فِيهَا يَادُنْ رَبِّهِمْ مِنْ كُلِّ أَمْرٍ لَا سَلْمٌ قَبْهِ حَتَّى مَطْلَعُ الْفَجْرِ ۝

رُكْوٰعُهَا

## (٩٨) سُورَةُ الْكَوْثَابِ مَدْرَشًا (١٠٠)

۸

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

**لَمْ يَكُنْ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ وَالْمُشْرِكِينَ مُتَفَكِّرِينَ**

فِيهَا كُتُبٌ قِيمَةٌ ۝ وَمَا تَفَرَّقَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَبَ إِلَّا مِنْ

يَعْدِلُ مَا جَاءَتِهِمُ الْبَيِّنَاتُ ۝ وَمَا أُمِرُوا إِلَّا لِيَعْبُدُوا إِلَهًا مُّنَاهًى

**مُخْلِصِينَ لِهِ اللّٰهِ يَنْ هُنَّ حَفَّاءٌ وَيُقِيمُو الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُو الزَّكٰوةَ**

وَذَلِكَ دِينُ الْقِيمَةِ ۝ إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ أَهْلِ الْكِتَبِ

وَالْمُشْرِكُونَ فِي نَارِ جَهَنَّمَ خَلِدُونَ فِيهَا طَوْلَتِكَ هُمْ شَرُّ الْبَرِّيَّةِ ٤

(۱۸) ہم (بھی جہنم کے) محفوظوں کو بلا لیں گے۔ (۱۹) ہرگز نہیں۔ اُس کا کہنا نہ ما نو، سجدہ کرو اور  
(نوٹ: یہاں سجدہ کریں!) (اللہ تعالیٰ کا) قرب حاصل کرو!

آبیتیں: ۵

## ۷۶۔ الْقَدْر (قدر)

رکوع: ۱

یہ سورت مکی ہے۔ اس میں ۵ آبیتیں ہیں۔ عنوان پہلی آیت کے لفظ ”قدر“ سے لیا گیا ہے۔ سورت میں واضح کیا گیا ہے کہ قرآن حکیم ایک تقدیر بنانے والی رات میں نازل ہوا ہے۔ اور اس کی عظمت، اہمیت، تقدیس، غرض و غایت اور فائدہ کی کوئی حدی نہیں۔

اللہ تعالیٰ کے نام سے جو بڑا مہربان اور نہایت رحم والا ہے

(۱) بیشک ہم نے اس (قرآن) کو قدر کی رات میں نازل کیا ہے۔ (۲) تمہیں کیا معلوم ہے کہ قدر کی رات کیا ہے؟  
(۳) قدر کی رات ہزار مہینوں سے بہتر ہے۔ (۴) اُس (رات) میں فرشتے اور روح القدس (حضرت جبرایلؑ)  
اپنے پروردگار کی اجازت سے ہر طرح کا حکم لے کر اُترتے ہیں۔ (۵) (وہ رات) پوری طرح سلامتی ہے۔  
وہ نجمر کے طلوع ہونے تک (رہتی ہے)۔

آبیتیں: ۸

## ۹۸۔ الْبَيْنَة ( واضح دلیل )

رکوع: ۱

یہ سورت مدنی ہے۔ اس میں ۸ آبیتیں ہیں۔ عنوان پہلی آیت سے لیا گیا ہے جس میں ”الْبَيْنَة“ یعنی واضح دلیل، کا ذکر ہے۔ قرآن حکیم اور رسول اللہ ﷺ کو حق کی کھلی اور صاف دلیل قرار دیا گیا ہے۔ دنیا میں گمراہی و بدی میں گرفتار اور ہدایت و نیکی کے راستے پر چلنے والوں کے اپنے اپنے مقام اور انجام کی طرف توجہ دلائی گئی ہے۔

اللہ تعالیٰ کے نام سے جو بڑا مہربان اور نہایت رحم والا ہے

(۱) کتاب والوں اور مشرکوں میں سے جو لوگ کافر ہیں (وہ اپنے کفر سے) بازاً نے والے نہیں، جب تک  
کہ اُن کے پاس واضح دلیل نہ آجائے۔ (۲) (یعنی) اللہ تعالیٰ کی طرف سے ایک رسول جو پاک صحیفے  
پڑھ کر سنائے، (۳) جن میں بنیادی قانون ہوں۔ (۴) کتاب والوں میں فرقہ بندی اس وقت برپا  
ہوئی جب اُن کے پاس صاف بیان آچکا تھا۔ (۵) انہیں اس کے سوا کوئی حکم نہیں دیا گیا تھا کہ اللہ کی  
عبادت کریں، (اپنے) دین کو اس کے لیے بالکل یکسو ہو کر خالص کریں، نماز قائم کریں اور زکوٰۃ دیں۔  
یہی نہایت مضبوط (درست) دین ہے (۶) کتاب والوں اور مشرکوں میں سے جنہوں نے کفر کیا، وہ یقیناً  
ہمیشہ جہنم کی آگ میں (جا نکیں گے) اور ہمیشہ اسی میں رہیں گے۔ یہ لوگ بدترین مخلوق ہیں۔

إِنَّ الَّذِينَ أَمْتُوا وَعَمِلُوا الصَّلَحَاتِ لَا هُنَّ لِكَ هُمْ خَيْرُ الْبَرِّيَّةِ ⑦  
 جَزَاؤُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنَّتُ عَدَنٍ تَجْزِي مِنْ تَحْتِهَا إِلَّا نَهْرٌ خَلِدِيْنَ  
 قِيْمَهَا أَبْدًا أَطْرَفِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ وَرَضُوا عَنْهُ طُولَكَ لِهِنْ خَشِيَ رَبَّهُ ⑧

أيّاهَا ٨

(٩٩) سُورَةُ الْزِلْزَالِ بِمَا مَكَّيْتُمْ (٩٣)

رُكُوعُهَا ١

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

إِذَا زُلْزَلَتِ الْأَرْضُ زِلْزَالَهَا ① وَأَخْرَجَتِ الْأَرْضُ أَثْقَالَهَا ②  
 وَقَالَ الْإِنْسَانُ مَا لَهَا ③ يَوْمَئِذٍ تُحَدَّثُ أَخْبَارُهَا ④ بِأَنَّ  
 رَبَّكَ أَوْحَى لَهَا ⑤ يَوْمَئِذٍ يَصُدُّرُ النَّاسُ أَشْتَاتًا ⑥ لِيُرَوُا  
 أَعْمَالَهُمْ ⑦ فَمَنْ يَعْمَلُ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَرَهُ ⑧ وَمَنْ  
 يَعْمَلُ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَرَهُ ⑨

أيّاهَا ١١

(١٠٠) سُورَةُ الْعُدْيَتِ مَكَّيْتُمْ (١٢)

رُكُوعُهَا ٢

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

وَالْعُدْيَتِ ضَيْحَا ① فَالْهُوَرِيَّتِ قَدْحَا ② فَالْمُغَيْرَتِ صُبْحَا ③  
 فَأَشْرَنَ بِهِ نَقْعَادًا ④ قَوْسُطَنَ بِهِ جَهَنَّمًا ⑤ إِنَّ الْإِنْسَانَ لِرَبِّهِ  
 لَكَنْوَدَ ⑥ وَإِنَّهُ عَلَى ذُلْكَ لَشَهِيدًا ⑦ وَإِنَّهُ لِحِلْيَةِ الْخَيْرِ لَشَدِيدًا ⑧

(۷) بیشک جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے اپچھے کام کیے، وہ بہترین مخلوق ہیں۔ (۸) ان کی جزا ان کے پروردگار کے پاس ہمیشہ رہنے والی جنتیں ہیں، جن کے اندر نہریں بہ رہی ہوں گی۔ جہاں وہ ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے۔ اللہ تعالیٰ ان سے خوش رہے گا اور وہ اُس سے خوش رہیں گے۔ یہ (سب کچھ) اُس کے لیے ہے جو اپنے پروردگار سے ڈرتا ہو۔

آیتیں: ۸

## ۹۹۔ آلِ زلزال (زلزلہ)

یہ سورت مدنی ہے۔ اس میں ۸ آیتیں ہیں۔ عنوان پہلی آیت کے لفظ ”الزلزال یعنی زلزلہ“ سے لیا گیا ہے۔ موت کے بعد کی زندگی اور حساب کتاب اس سورت کا موضوع ہے۔ اس حقیقت کی وضاحت ہوئی ہے کہ ایک عظیم زلزلے کے بعد اس کا ناتات کا وجود اور نظامِ ختم ہو جائے گا اور حق و صداقت کا ایک نیا اور کبھی نہ ختم ہونے والا دور شروع ہو گا، جس میں لوگوں کو ان کے اعمال کے حساب سے جزا اوزار ملے گی۔

اللہ تعالیٰ کے نام سے جو بڑا مہربان اور نہایت رحم والا ہے

- (۱) جب زمین سخت زلزلہ سے ہلاڑاں جائے گی۔ (۲) اور زمین اپنے (اندر کے) بوجھ باہر نکال ڈالے گی۔
- (۳) اور انسان کہے گا ”اسے کیا ہوا؟“ (۴) اُس دن وہ اپنے (اوپر گزرے ہوئے) حالات بیان کرے گی،
- (۵) کیونکہ تیرے پروردگار نے اُسے (یہی) حکم دیا ہوگا۔ (۶) اُس دن لوگ الگ الگ گروہوں میں نکلیں گے تاکہ ان کے اعمال اُن کو دکھائے جائیں۔ (۷) پھر جس نے ذرہ بھر نیکی کی ہوگی، وہ اس کو دیکھ لے گا۔
- (۸) اور جس نے ذرہ بھر بدی کی ہوگی، وہ (بھی) اُسے دیکھ لے گا۔

آیتیں: ۱۱

## ۱۰۰۔ العدیت (دوڑنے والے)

یہ سورت کمی ہے۔ اس میں ۱۱ آیتیں ہیں۔ عنوان پہلی آیت میں ”العدیت یعنی دوڑنے والوں“ کے ذکر سے لیا گیا ہے۔ موضوع آخرت کی جواب دی ہے، جہاں ہر کھلے چھپے فعل کی جانچ پڑتا ہو گی۔

اللہ تعالیٰ کے نام سے جو بڑا مہربان اور نہایت رحم والا ہے

- (۱) قسم ہے اُن (گھوڑوں) کی جو پھنکاریں مارتے ہوئے دوڑتے ہیں۔ (۲) پھر (اپنی ٹاپوں سے) چنگاریاں جھاڑتے ہیں۔ (۳) پھر صح سویرے چھاپے مارتے ہیں۔ (۴) پھر گرد و غبار اڑاتے ہیں۔
- (۵) پھر اسی حالت میں کسی مجمع میں جا گھستے ہیں۔ (۶) بیشک انسان اپنے پروردگار کا بڑا ناشکرا ہے،
- (۷) اور یقیناً وہ خود بھی اس کا گواہ ہے۔ (۸) یقیناً وہ مال و دولت کی محبت میں سختی کے ساتھ بتلا ہے۔

أَفَلَا يَعْلَمُ إِذَا بُعْتَرَ مَا فِي الْقُبُوْرِ ⑨ وَحُصِّلَ مَا فِي الصُّدُوْرِ ⑩  
إِنَّ رَبَّهُمْ بِهِمْ يَوْمَئِذٍ لَّخَبِيرٌ ⑪

رُكُوعُهَا ١

(١٠١) سُورَةُ الْقَارِعَةِ مِكْتَبَةً (٣٠)

آيَاتُهَا ١١

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الْقَارِعَةُ ① لَا مَا الْقَارِعَةُ ② وَمَا أَدْرَاكَ مَا الْقَارِعَةُ ③  
يَوْمَ يَكُونُ النَّاسُ كَالْفَرَاشِ الْمُبَثُوثِ ④ وَتَكُونُ الْجِبَالُ  
كَالْعِهْنِ الْمُنْفُوشِ ⑤ فَمَمَّا مِنْ شَقَّلَتْ مَوَازِينُهُ ⑥ فَهُوَ  
فِي عِيشَةٍ رَّاضِيَةٍ ⑦ وَمَمَّا مِنْ حَفَّتْ مَوَازِينُهُ ⑧ فَأَمْلَأَهُ  
هَاوِيَةٍ ⑨ وَمَا أَدْرَاكَ مَا هِيَهُ ⑩ نَارٌ حَامِيَةٍ ⑪

رُكُوعُهَا ٢

(١٠٢) سُورَةُ التَّكَاثُرِ مِكْتَبَةً (١٦)

آيَاتُهَا ٨

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

أَلْهِكُمُ الْتَّكَاثُرُ ① حَتَّى زُرْتُمُ الْمَقَابِرَ ② كَلَّا سَوْفَ  
تَعْلَمُوْنَ ③ لَا تَمَّ كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ④ كَلَّا لَوْ تَعْلَمُوْنَ  
عِلْمَ الْيَقِيْنِ ⑤ لَتَرَوْنَ الْجَحِيْمَ ⑥ لَا تَمَّ لَتَرَوْنَهَا عَيْنَ  
الْيَقِيْنِ ⑦ لَا تَمَّ لَتَسْكُنَ يَوْمَئِذٍ عَنِ التَّعْيِمِ ⑧

(۹) تو کیا سے معلوم نہیں جب قبروں میں جو کچھ ہے (یعنی مردوں کو) نکال لیا جائے گا، (۱۰) اور جو کچھ سینوں میں ہے، برآمد کر دیا جائے گا۔ (۱۱) یقیناً ان کا پرو روزگار اُس دن ان (کے اعمال) سے خوب باخبر ہوگا۔

آیتیں: ۱۱

## ۱۰۱۔ الْقَارِعةُ (عظیم حادثہ)

رکوع: ۱۱

یہ سورت مکی ہے۔ اس میں ۱۱ آیتیں ہیں۔ عنوان پہلے ہی لفظ ”الْقَارِعةُ“ سے لیا گیا ہے جس کا مطلب ہے ”عظیم حادثہ“ موضوع قیامت اور آخرت ہے۔ قیامت کے اُس عظیم حادثہ کا نقشہ کھینچا گیا ہے، جب ہر چھوٹا بڑا عمل نہایت انصاف سے تو لاپرکھا جائے گا اور اسی حساب سے جزا یا سزادی جائے گی۔

اللَّهُعَالِیُّ کے نام سے جو بُرا مہربان اور نہایت رحم و لالہ ہے

- (۱) عظیم حادثہ! (۲) وہ عظیم حادثہ کیا ہے؟ (۳) تمہیں کیا معلوم کہ وہ عظیم حادثہ کیا ہے؟ (۴) جس دن لوگ بکھرے ہوئے پروانوں کی طرح ہوں گے۔ (۵) اور پہاڑ دھنکی ہوئی رنگ برلنگی اون کی طرح ہوں گے۔ (۶) پھر جس کے پلڑے بھاری ہوں گے، (۷) وہ آرام کی زندگی میں ہوگا۔
- (۸) مگر جس کے پلڑے (وزن میں) ہلکے ہوں گے، (۹) تو اُس کا ٹھکانا گھری کھائی ہوگی۔
- (۱۰) تمہیں کیا خبر وہ کیا چیز ہے؟ (۱۱) دیکھتی ہوئی آگ!

آیتیں: ۸

## ۱۰۲۔ التَّكَاثُرُ (زیادہ سے زیادہ سُمیٰٹنے کی دُھن)

رکوع: ۱۱

یہ سورت مکی ہے۔ اس میں ۸ آیتیں ہیں۔ عنوان پہلی آیت کے دوسرے لفظ ”التَّكَاثُرُ“ سے لیا گیا ہے، جس کا مطلب ہے ”زیادہ سے زیادہ سُمیٰٹنے کی دُھن“۔ سورت میں دنیا پرستی کے بڑے انجام سے خبردار کیا گیا ہے۔ دولت سُمیٰٹنے، جاہ و جلال کے پیچھے بھاگنے، ایک دوسرے سے بازی لے جانے اور اپنی باتوں میں فخر کے چکروں میں اٹھنے کی شدید مذمت ہوئی ہے۔ تنبیہ کی گئی ہے کہ آخرت میں دُنیاوی زندگی کی ہرنعمت کے بارے میں جواب دینا پڑے گا۔

اللَّهُعَالِیُّ کے نام سے جو بُرا مہربان اور نہایت رحم و لالہ ہے

- (۱) مادی سامان کثرت سے سُمیٰٹنے کی ہوں نے تمہیں مگن کر رکھا ہے۔ (۲) یہاں تک کہ تم قبروں تک جا پہنچتے ہو۔ (۳) ہرگز نہیں۔ تمہیں جلدی ہی معلوم ہو جائے گا، (۴) ہاں ہرگز نہیں تمہیں جلدی ہی معلوم ہو جائے گا۔ (۵) ہرگز نہیں، اگر تم یقینی علم سے جانتے ہو تے، (۶) تم ضرور جہنم دیکھ لو گے۔
- (۷) پھر تم بالکل یقین کے ساتھ اُسے دیکھ لو گے۔ (۸) پھر اُس دن تم سے ضرور (دُنیاوی) نعمتوں کے بارے میں جواب طلب کیا جائے گا۔

أَيَّاتُهَا ٣

(١٠٣) سُورَةُ الْعَصْرِ مِنْ كِتَابِهِ (١٣)

رُكُوعُهَا ١

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

وَالْعَصْرِ ① إِنَّ الْإِنْسَانَ لَفِي خُسْرٍ ② إِلَّا الَّذِينَ آمَنُوا  
وَعَمِلُوا الصَّلِحَاتِ وَتَوَاصَوْا بِالْحَقِّ هُوَ أَصْوَابُ الصَّيْرُ

أَيَّاتُهَا ٩

(١٠٣) سُورَةُ الْهُمَزةُ مِنْ كِتَابِهِ (٣٢)

رُكُوعُهَا ١

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

وَيْلٌ لِّكُلِّ هُمَزَةٍ لَّمَزَةٍ ① إِلَّا الَّذِي جَمَعَ مَا لَلَّا وَعَدَ دَهْ ②  
يَحْسَبُ أَنَّ مَالَهُ أَخْلَدَهُ ③ كَلَّا لَيُنَبَّذَنَّ فِي الْحُطْمَةِ ④  
وَمَا أَدْرِكَ مَا الْحُطْمَةُ ⑤ نَارُ اللَّهِ الْمُوْقَدَةُ ⑥ إِلَّا تَنْظَلُ  
عَلَى الْأَفْرَدَةِ ⑦ إِنَّهَا عَلَيْهِمْ مُّؤْصَدَةٌ ⑧ لَا فِي عَمَدٍ مُّهَدَّدَةٌ ⑨

أَيَّاتُهَا ٥

(١٠٥) سُورَةُ الْفِيلِ مِنْ كِتَابِهِ (١٩)

رُكُوعُهَا ١

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

أَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِأَصْحَابِ الْفِيلِ ① أَلَمْ يَجْعَلْ  
كَيْدَهُمْ فِي تَضْلِيلٍ ② وَأَرْسَلَ عَلَيْهِمْ طِيرًا أَبَا يَلَّا ③  
تَرْصِيهِمْ بِحِجَارَةٍ مِّنْ سِجِيلٍ ④ فَجَعَلَهُمْ كَعَصْفٍ مَا كُوِلٍ ⑤

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

## آیتیں: ۳-۱۰۳۔ العصر (زمانہ)

یہ مختصر سوت کلی ہے۔ اس میں صرف تین آیتیں ہیں۔ عنوان پہلی آیت کے لفظ ”العصر یعنی زمانہ“ سے لیا گیا ہے۔ اس جامع سورت میں اسلامی تعلیمات کو نہایت مختصر اور دل میں بیٹھ جانے والے انداز میں بیان کیا گیا ہے۔ یہ واضح کر دیا گیا ہے کہ انسانی کامیابی کا راستہ کون سا ہے اور تباہی و بر بادی کا طریقہ کون سا ہے۔ اس جامع سورت کی مقبولیت کا اندازہ اس امر سے ہی اچھی طرح لگایا جاسکتا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے مبارک زمانہ میں جب بھی دو مسلمان آپس میں ملتے تو جدا ہونے سے پہلے ایک دوسرے کو وہادیت اور خیر سگانی کے لیے سورہ عصر ضرور سنائیتے تھے۔

اللَّهُتَعَالَىٰ كَنَامٌ سَجَدَ جُبَرُ امْرِيَانَ اورْنَهَايَتَ رَحْمَةَ الْأَلَّاهِ

(۱) زمانے کی قسم، (۲) انسان واقعی گھاٹے میں ہے۔ (۳) سوائے اُن لوگوں کے جو ایمان لائے، نیک اعمال کرتے رہے، اور ایک دوسرے کو حق کی نصیحت اور صبر کی تلقین کرتے رہے۔

## آیتیں: ۹-۱۰۴۔ الْهُمَزةُ (اشارة بازی کرنے والا)

یہ سورت کلی ہے۔ اس میں ۹ آیتیں ہیں۔ عنوان پہلی آیت کے لفظ ”الْهُمَزةُ یعنی چغُل خور“ سے لیا گیا ہے۔ سورت میں چند اہم سماجی خرافیوں کی نہادت کی گئی ہے، مثلاً چغُل خوری، طعنہ زنی، مال جمع کرنا، وغیرہ۔ نافرمان لوگوں کے لیے دردناک عذاب کا ذکر ہے۔ همزہ لمزہ اس سے پہلے والی سورت کے لفظ تو اوصوا کے مقابل میں آیا ہے اس کے مقابل میں العصر کی معنویت بھی جاسکتی ہے۔

اللَّهُتَعَالَىٰ كَنَامٌ سَجَدَ جُبَرُ امْرِيَانَ اورْنَهَايَتَ رَحْمَةَ الْأَلَّاهِ

(۱) خرابی ہے ہر اشارہ بازی کرنے والے اور طعنہ زنی کرنے والے کے لیے، (۲) جس نے مال جمع کیا ہو اور اُسے بار بار گنтарہا ہو۔ (۳) وہ یہ خیال کرتا رہا ہے کہ اُس کے مال نے اسے ہمیشہ کی زندگی عطا کر دی۔ (۴) ہرگز نہیں، وہ شخص تو چکنا چور کر دینے والی جگہ (جہنم) میں پھینک دیا جائے گا۔ (۵) تمہیں کیا خبر وہ چکنا چور کر دینے والی جگہ کیا ہے؟ (۶) (وہ) خوب بھڑکائی ہوئی اللہ تعالیٰ کی آگ (ہے)، (۷) جو دلوں تک جا پہنچے گی۔ (۸) (وہ) آگ (آگ) اُن پڑھانک کر بند کر دی جائے گی، (۹) (آگ کے) لمبے لمبے ستونوں میں۔

## آیتیں: ۵-۱۰۵۔ الْفِيلُ (ہاتھی)

یہ سورت کلی ہے۔ اس میں ۵ آیتیں ہیں۔ عنوان پہلی ہی آیت کے لفظ ”الْفِيلُ یعنی ہاتھی“ سے لیا گیا ہے۔ اس سورت میں اُس تاریخی واقعہ کا ذکر ہے جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ولادت کے سال یمن کے عیسائی جریل ابرہيم کے اپنی ہاتھیوں والی فوج سے خانہ کعبہ پر شکر چڑھانے سے متعلق ہے۔ ابرہيم کی فوج کی تباہی کو عبرت اور خانہ کعبہ کی عظمت کی دلیل کے طور پر پیش کیا گیا ہے۔

اللَّهُتَعَالَىٰ كَنَامٌ سَجَدَ جُبَرُ امْرِيَانَ اورْنَهَايَتَ رَحْمَةَ الْأَلَّاهِ

(۱) تم نے دیکھا نہیں کہ تمہارے پروردگار نے ہاتھی والوں کے ساتھ کیا کیا؟ (۲) کیا اُس نے اُن کی تدبیر کو بے اثر نہیں کر دیا؟ (۳) اُس نے اُن پر جھنڈ کے جھنڈ پرندے بھیج دیے۔ (۴) جو ان پر کنکر کی پتھر یاں پھیکتے تھے۔ (۵) پھر ان کو چبائے ہوئے بھوسے کی طرح (پامال) کر دیا۔

رُكُوعُهَا ١

(٢٩) سُورَةُ قُرْيَشٍ مِكْيَثَةً (١٠٦)

آيَاتُهَا ٣

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ فَهُمْ رِجَالُ حَلَّةِ الشِّتَاءِ وَالصَّيفِ ۚ فَلَيَعْبُدُوا رَبَّهُ

هَذَا الْبَيْتُ ۗ لِلَّذِي أَطْعَمَهُمْ مِنْ جُودِهِ وَآمَنَّهُمْ مِنْ خُوفِهِ

رُكُوعُهَا ١

(١٧) سُورَةُ الْمَاعُونَ مِكْيَثَةً (١٠٧)

آيَاتُهَا ٤

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

أَرَأَيْتَ الَّذِي يُكَذِّبُ بِالدِّينِ ۖ فَذَلِكَ الَّذِي يَدْعُ الْيَتَمَّ ۗ وَلَا

يَحْضُّ عَلَى طَعَامِ الْمُسْكِينِ ۖ فَوَيْلٌ لِلْمُصَلِّيْنَ ۗ الَّذِينَ هُمْ عَنْ

صَلَاتِهِمْ سَاهُونَ ۗ الَّذِينَ هُمْ يَرَاءُونَ ۖ لَا وَيَنْعُونَ الْمَاعُونَ

رُكُوعُهَا ١

(١٥) سُورَةُ الْكَوْثَرِ مِكْيَثَةً (١٠٨)

آيَاتُهَا ٣

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

إِنَّمَا أَعْطَيْنَاكَ الْكَوْثَرَ ۖ فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَأَنْحِرْ ۚ إِنَّ شَانِئَكَ هُوَ الْأَبْتَرُ

رُكُوعُهَا ١

(١٨) سُورَةُ الْكَفَرُونَ مِكْيَثَةً (١٠٩)

آيَاتُهَا ٤

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

قُلْ يَا أَيُّهَا الْكُفَّارُ ۖ لَا أَعْبُدُ مَا تَعْبُدُونَ ۖ لَا

رکوع: ۱

## ۱۰۶۔ الْقُرْیش (قریش)

یہ سورت کی ہے۔ اس میں ۲ آیتیں ہیں۔ عنوان پہلی آیت کے لفظ ”قریش“ سے لیا گیا ہے۔ قریش پر اللہ کے گھر کی بدولت ہونے والے اللہ تعالیٰ کے احسان گنوئے گئے ہیں اور انہیں بدایت کی گئی ہے کہ وہ صرف ایک اللہ ہی کی عبادت کرے، جس کی عبادت کے لیے یہ گھر تمیر ہوا۔ سال کے دونوں موسموں، شتاء اور صیف میں سے ایک میں شام کی طرف اور دوسرے میں یمن کی طرف سفر ہوتا تھا۔ اس طرح اس آیت نے زمان و مکان دونوں کا احاطہ کر لیا۔ اطمئنہم اور امنہم میں دونوں بنیادی نعمتیں آئیں، جاڑے کا خصوصی تعلق بھوک سے اور گرمی کا خوف سے ہے۔

## اللَّهُعَالِیٰ کے نام سے جو بُرا امہر بان اور نہایت رحم والا ہے

(۱) چونکہ قریش Manus ہوئے، (۲) (یعنی) اپنے جاڑے اور گرمی کے سفر سے Manus، (۳) الہذا ان کو چاہیے کہ اس گھر کے رب کی عبادت کریں، (۴) جس نے ان کو بھوک میں کھانے کو دیا اور خوف سے ان کو امن دیا۔

رکوع: ۱

## ۱۰۷۔ الْمَاعُون (ضرورت کی عام چیزیں)

یہ سورت کی ہے۔ اس میں ۷ آیتیں ہیں۔ عنوان آخری آیت کے آخری لفظ ”الْمَاعُون“ سے لیا گیا ہے جس میں ”معمولی چیزوں“ کی طرف اشارہ ہے۔ آخرت پر ایمان کی اہمیت واضح کی گئی ہے۔ بتایا گیا ہے کہ انگریز انسانیت کے لیے محبت اور ہمدردی کے جذبے پیدا نہ کرے تو یہی بے معنی ہو جاتی ہے۔

## اللَّهُعَالِیٰ کے نام سے جو بُرا امہر بان اور نہایت رحم والا ہے

(۱) کیا تم نے اُس شخص کو دیکھا جو جزا کے دن کو جھلکاتا ہے؟ (۲) وہی تو ہے جو یہم کو دھکے دیتا ہے۔ (۳) اور محتاج کو کھانا دینے کی ترغیب نہیں دیتا۔ (۴) سو ایسے نمازوں کے لیے تباہی ہے، (۵) جو اپنی نماز سے غفلت بر تے ہیں۔ (۶) جو ریا کاری کرتے ہیں، (۷) اور ضرورت کی معمولی چیزیں (لوگوں کو دینے سے) بچتے ہیں۔

رکوع: ۱

## ۱۰۸۔ الْكُوْثَر (کثرت)

یہ سورت کی ہے۔ اس میں ۳ آیتیں ہیں۔ عنوان پہلی آیت کے لفظ ”الْكُوْثَر لِيْتَ كُثْرَت“ سے لیا گیا ہے۔ جب رسول اللہ ﷺ کا کوئی بیٹا زندہ نہ رہا تو کافروں نے بغلیں بیچنا شروع کر دی تھیں کہ اب آپ کی نسل کٹ گئی ہے اور وہ اتر ہو گئے ہیں یعنی جڑی کٹ گئی ہے کہ آنے کے نسل نہیں چلے گی۔ اس سورت میں آپ ہماری دی گئی ہے اور نماز اور قربانی کی تلقین کی گئی ہے۔ آپ کو تلقین دلایا گیا ہے کہ کافر یہ اصل میں جڑ کئے ہیں کہ ان کے کفر و شرک کا سلسہ جڑ سے اُکھڑنے کو ہے۔ کوثر میں رسول اللہ ﷺ کی کامیابی اور سرخوبی کا جامع ذکر ہے تو اتر میں دشمن کی تباہی و بربادی کا۔ نقیق کی آیت میں نماز اور قربانی، دین کے بنیادی ستونوں کا ذکر آگیا جو پہلے والے کی کامیابی کا راز ہے اور بعد والے کی ناکامی کا۔

## اللَّهُعَالِیٰ کے نام سے جو بُرا امہر بان اور نہایت رحم والا ہے

(۱) یقیناً ہم نے تمہیں کوثر عطا کر دی۔ (۲) سو تم اپنے پروردگار کے لیے نماز پڑھو اور قربانی کرو۔ (۳) بیشک تمہارا دشمن ہی جڑ کٹا (بے اولاد یعنی جس کا آگے کوئی نام لینے والا نہیں) ہے۔

رکوع: ۱

## ۱۰۹۔ الْكَافِرُون (کافر لوگ)

یہ سورت کی ہے۔ اس میں ۶ آیتیں ہیں۔ عنوان پہلی ہی آیت سے لیا گیا ہے جس میں کافروں سے خطاب کیا گیا ہے۔ ایک دفعہ قریش سردار رسول اللہ ﷺ کے پاس مصالحت کی یہ زاری تجویز لائے کہ ایک سال آپ ہمارے معبودوں لات اور عزیزی کی پوجا کریں اور ایک سال ہم آپ کے ایک معبود کی اہمیت کریں۔ اس پر یہ سورت نازل ہوئی کہ کفار اور اسلام و بالکل الگ الگ دین ہیں اور ان میں کسی قسم کے سمجھوتے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ سورت کی اہمیت کا اندازہ اس بات سے ہے کہ اسیجا سکتا ہے کہ رسول اللہ ﷺ سونے سے پہلے یہ سورت پڑھ لیا کرتے تھے اور دوسروں کو بھی یہی نصیحت فرمایا کرتے تھے۔

## اللَّهُعَالِیٰ کے نام سے جو بُرا امہر بان اور نہایت رحم والا ہے

(۱) کہہ دو اے کافرو! (۲) جن (یا جس طرح کے معبودوں) کو تم پوچھتے ہو، میں نہیں پوچتا۔

وَلَا أَنْتُمْ عِبْدُونَ مَا أَعْبَدُ ٤ وَلَا أَنَا عَابِدٌ مَا عَبَدْتُمْ ٣  
وَلَا أَنْتُمْ عِبْدُونَ مَا أَعْبَدُ ٥ لَكُمْ دِينُكُمْ وَلِيَ دِينِي ٦

آياتها ٣

(١١٠) سورة التصريف مكثة

ركوعها ١

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ٠

إِذَا جَاءَ نَصْرُ اللَّهِ وَالْفَتْحُ ١ وَرَأَيْتَ النَّاسَ يَدْخُلُونَ فِي دِينِ  
اللَّهِ أَفْوَاجًا ٢ فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَاسْتَغْفِرْهُ ٣ إِنَّهُ كَانَ تَوَابًا ٤

آياتها ٥

(١١١) سورة الله مكثة

ركوعها ١

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ٠

تَبَّتْ يَدَ آمِي لَهُبٍ وَتَبَّ ١ مَا أَغْنَى عَنْهُ مَالُهُ وَمَا  
كَسَبَ ٢ سَيِّصْلَى نَارًا ذَاتَ لَهُبٍ ٣ صَلْحٌ وَامْرَأَتُهُ طَحَّالَةٌ  
الْحَطَبٌ ٤ فِي جِيدِهَا حَبْلٌ مِنْ مَسَلِّا ٥

آياتها ٢

(١١٢) سورة الأخلاص مكثة

ركوعها ١

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ٠

قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ ١ اللَّهُ الصَّمَدُ ٢ لَمْ يَلِدْهُ وَلَمْ  
يُوْلَدْ ٣ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُواً أَحَدٌ ٤

(۳) اور نہ تم اُس (طرح کے معبود) کی عبادت کرتے ہو جس طرح کے معبود کی عبادت میں کرتا ہوں۔

(۴) اور نہ میں اس کی عبادت کرنے والا ہوں جس کی تم عبادت کر رہے ہو۔ (۵) اور نہ تم اس کی بندگی کرنے والے ہو جس کی میں بندگی کرتا ہوں۔ (۶) تمہارے لیے تمہارا دین اور میرے لیے میرا دین۔

### آیتیں: ۳

#### ۱۱۰-النَّصْرُ (مد)

رکوع: ۱

یہ سورت مدنی ہے۔ اس میں کل تین آیتیں ہیں۔ عنوان پہلی ہی آیت سے لیا گیا ہے جس میں ”النصر يعني اللہ کی مد“ کا ذکر ہے۔ یہ سورت جیجہ الوداع کے دوران نازل ہوئی تھی۔ اس میں دین کے مکمل ہو جانے اور اسلام کی مکمل فتح کے عظیم کارناٹے کا ذکر ہے۔ ساتھ ہی ساتھ کوئی فضول رسمی جشن فتح منانے کی بجائے اللہ تعالیٰ کی حمد و شکر کی تلقین ہوئی ہے۔ روایت ہے کہ اس سورت کے نازل ہونے کے بعد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم زیادہ غیر معمولی سختی کے ساتھ آخرت کی تیاری میں مشغول نظر آنے لگے تھے۔

**اللہ تعالیٰ کے نام سے جو بڑا مہربان اور نہایت رحم والا ہے**

- (۱) جب اللہ کی مد اور فتح آپنچھ۔ (۲) اور تم دیکھ لو کہ لوگ فوج کی فوج اللہ تعالیٰ کے دین میں داخل ہو رہے ہیں،
- (۳) تو پھر تم پروردگار کی تعریف کے ساتھ تسبیح کرو اور اُس سے مغفرت مانگو! بیشک وہ بڑا توہ بقول کرنے والا ہے۔

### آیتیں: ۵

#### ۱۱۱-اللَّهُبَ (شعلہ)

رکوع: ۱

یہ سورت ملکی ہے۔ اس میں ۵ آیتیں ہیں۔ عنوان پہلی ہی آیت کے لفظ ”ابی لهب“ سے لیا گیا ہے۔ لحب کے معنی ہیں شعلہ۔ ابی لحب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے کافر بچا عبد العزیز کی کنیت ہے۔ قرآن مجید کی واحد سورت ہے جس میں کسی اسلام کے دشمن کا نام لے کر اس کی بر بادی کا ذکر ہوا ہے۔ وجہ یہ ہے کہ ابو لحب اور اُس کی شاعرہ بیوی نے اسلام اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی مخالفت میں حکر دی تھی۔ اس میں پچھلی سورت کے مقابلہ میں دشمنوں کے لیے رکی تباہی و بر بادی کا ذکر ہے۔

**اللہ تعالیٰ کے نام سے جو بڑا مہربان اور نہایت رحم والا ہے**

- (۱) ابو لهب (شعلہ والے) کے ہاتھ ٹوٹ گئے اور وہ بر باد ہوا! (۲) اُس کی دولت اور جو کچھ اُس نے کمایا، وہ اُس کے کسی کام نہ آیا، (۳) وہ ایک شعلہ کی شکل میں بھڑکنے والی آگ میں جھلسے گا۔ (۴) اور اُس کی بیوی بھی ایندھن فراہم کرنے والی، (یعنی بی جما لوگانی بچھائی کرنے والی)۔ (۵) اُس کی گردان میں مو بھک کی رسی (ہوگی)۔

### آیتیں: ۳

#### ۱۱۲-الإِخْلَاصُ (خلوص)

رکوع: ۱

یہ سورت ملکی ہے۔ اس میں چار آیتیں ہیں۔ قرآن مجید کی ہر سورت کا عنوان کسی نہ کسی صورت میں اس کی کسی نہ کسی آیت میں ضرور موجود ہوتا ہے۔ مگر اس سورت میں لفظ اخلاص کہیں بھی موجود نہیں۔ یہ نام اسے اس کے مرکزی معنی کے اعتبار سے دیا گیا ہے، کیونکہ اس میں خالص توحید کا بیان ہے۔ قرآن حکیم میں پیش کیے ہوئے دین اسلام کی تین بنیادیں ہیں: (۱) توحید، (ب) رسالت، اور (ج) آخرت۔ چونکہ یہ سورت خالص توحید کی وضاحت کرتی ہے، اس لیے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے ایک تہائی قرآن کے برابر قرار دیا ہے۔ توحید بھی باقی دونوں بنیادوں کی اصل ہے۔ یہ جامع سورت قرآن کی اختتامی سورت ہے۔ بعد کی دونوں سورتیں اسی کا تتمہ ہیں اور جامع لفظ الصمد سے جڑی ہوئی ہیں۔

**اللہ تعالیٰ کے نام سے جو بڑا مہربان اور نہایت رحم والا ہے**

- (۱) کہو وہ اللہ تعالیٰ اکیلا ہے، (اس جیسا کوئی نہیں اور سب سے الگ ہے) (۲) اللہ تعالیٰ بے نیاز ہے (اور سب کے ساتھ ہے)۔ (۳) نہ اس کی کوئی اولاد ہے اور نہ وہ کسی کی اولاد، (۴) نہ ہی کوئی اس کے برابر کا ہے۔

آیاً تھا ۵

(۱۱۳) سُوْرَةُ الْفَلَقِ [مِكْرِيَّہ]

رُکُوعُهَا ۱

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۝ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۝ لَ وَمِنْ  
 شَرِّ غَاسِقٍ إِذَا وَقَبَ ۝ لَ وَمِنْ شَرِّ النَّفَثَتِ فِي الْعُقَدِ ۝  
 وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ إِذَا حَسَدَ ۝

۱۴

آیاً تھا ۶

(۱۱۳) سُوْرَةُ النَّاسِ [مِكْرِيَّہ]

رُکُوعُهَا ۱

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۝ مَلِكِ النَّاسِ ۝ لِإِلَهِ النَّاسِ ۝  
 مِنْ شَرِّ الْوَسَوَاسِ الْخَنَّاسِ ۝ صَلَّى اللَّذِي يُوَسِّعُ رُقْبَ  
 صُدُورِ النَّاسِ ۝ مِنَ الْجُحَّةِ وَالنَّاسِ ۝

۱۵

بَارِخَ مَحْمُودُ الْأَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَقِّ عَفْعَوْنَ

وَعَلَّمَنَا الْقُرْآنَ أَللَّهُمَّ اسْأَلْنَا وَحْشَتِنَا فِي قَبْرِيٍّ أَللَّهُمَّ ارْجِئْنِي بِالْقُرْآنِ الْعَظِيْمِ  
 وَاجْعَلْنِي فِي إِمَامًا وَنُورًا وَهَدِيًّا وَرَحْمَةً أَللَّهُمَّ ذَكِرْنِي مِنْهُ مَا تَسِيْطُ وَعَلِمْنِي مِنْهُ مَا  
 جَهَلْتُ وَارْزُقْنِي يَلَوْتَهُ أَنَاءَ الْنَّهَارِ وَاجْعَلْنِي مُجَاهِيَّاً بَرَّ الْعَلَمِينَ هَامِينَ  
 ترجمہ: اے اللہ! میری قبر سے میری وحشت اور پیشانی کو دور فرم۔ خدا یا قرآن عظیم کی برکت اور رحمت سے مجھ نواز دے۔ قرآن  
 کو میرے لئے رہنمہ اور پیشواینا اور ساتھ ہی نور بنانا۔ ہدایت اور رحمت کا سبب بننا۔ اہی! اس میں سے جو میں بھول گیا ہوں، مجھے یاد  
 دلادے۔ اور اس میں سے جو میں نہیں جانتا وہ مجھ کو سکھا دے اور رات دن مجھے اس کی تلاوت نصیب فرم اور قیامت کے روز اس کو  
 میرے لئے دلیل بناء، اے سارے عالم کی پروشن کرنے والے۔ آمین

آیتیں: ۵

۱۱۳۔ الْفَلَق (صَبَح)

آیتیں: ۶

۱۱۳۔ النَّاس (لوگ)

ان دونوں آخری کی سورتوں کا آپس میں اتنا گہر اعلق ہے کہ ان کے لیے ایک مشترک تعارف ہی مناسب معلوم ہوتا ہے۔ دونوں سورتوں کا مشترک عنوان معوذتین یعنی ”پناہ مانگنا سکھانے والی دو سورتیں“ ہے۔ پہلی صورت الْفَلَق میں ۵ آیتیں ہیں۔ عنوان پہلی آیت میں لفظ الْفَلَق یعنی صبح کے ذکر سے لیا گیا ہے۔ اس میں انسان کو باہری برا یوں اور خاطروں سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگنی سکھائی گئی ہے۔ دوسری صورت الناس ہے۔ اس میں چھ آیتیں ہیں۔ اس میں انسانوں کے اصل حکمران اور اصل معبود کی طرف اشارہ ہے اور اس میں اندرونی دشمن کا ذکر ہے۔ رب الناس، ملک الناس اور اللہ الناس کے صحیح تصور سے کفر و شرک کی جڑ کٹ جاتی ہے۔ معوذتین کا تاریخی پس منظر بڑا بصیرت افروز ہے۔ اسلام کے مخالف لوگ رسول اللہ ﷺ کو صفحہ ہستی سے مٹانے کے لیے ہر قسم کے حربے استعمال کر رہے تھے۔ ایسا ہی ایک خطرناک حربہ جادو بھی تھا، جس میں اُس دور کا ایک یہودی لیڈر اور اُس کا خاندان بہت مہارت اور شہرت حاصل کر چکا تھا۔ لبید نے کسی طرح رسول اللہ ﷺ کی استعمال کی ہوئی تفکی اور سر کے کچھ بال حاصل کر لیے۔ پھر اُس نے اُس کی جادوگر بہنوں نے مل کر ان پر ایک خطرناک جادو کا عمل کیا اور انہیں مدینہ کے قریب زروال کے اجڑکنوں کی تھہ میں دبادیا۔ ساتھ ہی رسول اللہ ﷺ کا ایک موم کا بنایا ہوا پتلہ اور گیارہ گرہوں والی رسی کا ایک تکڑا بھی رکھ دیا گیا۔ یہ نایاک جادو رسول اللہ ﷺ کی زندگی کے نبوی پہلو کو تو قطعی متاثر نہ کر سکا، البتہ آپ ﷺ کی دنیاوی زندگی اس سے کچھ متاثر ہوئی اور آپ ﷺ جسمانی طور پر بیمار سے رہنے لگے۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ نے آپ ﷺ کو معوذتین کی گیارہ آیتوں کی تلاوت کے ذریعہ اس خطرناک جادو کو بے اثر کرنے کی ہدایت فرمائی۔ اس سے رسول اللہ ﷺ فوراً مکمل طور پر صحت یاب ہو گئے۔ بعد میں جب لبید سے اس گھناؤنی حرکت کے بارے میں پوچھ پچھ ہوئی تو اس نے قبول کر لیا۔ مگر رسول اللہ ﷺ نے اسے معاف فرمادیا۔

آیتیں: ۵

۱۱۳۔ الْفَلَق (صَبَح)

اللہ تعالیٰ کے نام سے جو بڑا مہربان اور نہایت رحم والا ہے

- (۱) کہو: ”میں صبح کے مالک کی پناہ مانگتا ہوں، (۲) ہر اُس چیز کی برائی سے جو اُس نے پیدا کی ہے۔
- (۳) اور گھٹاٹوپ تاریکی کی برائی سے جب وہ چھا جائے، (۴) اور گرہوں میں پھونکنے والیوں کی برائی سے،
- (۵) اور حسد کرنے والے کی برائی سے جب وہ حسد کرنے لگے۔

آیتیں: ۶

۱۱۳۔ النَّاس (لوگ)

اللہ تعالیٰ کے نام سے جو بڑا مہربان اور نہایت رحم والا ہے

- (۱) کہو میں انسانوں کے پروردگار کی پناہ مانگتا ہوں، (۲) انسانوں کے حکمران، (۳) انسانوں کے معبود،
- (۴) اُس وسوسہ ڈالنے والے کے شر سے جو بار بار پلٹ کر آتا ہے۔ (۵) جو لوگوں کے دلوں میں وسو سے ڈالتا ہے۔ (۶) (چاہے وہ) بچتوں میں سے ہو یا انسانوں میں سے۔